SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Sub Tameerurdu@gmail.com

ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 209 Tuesday 5th August 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com

جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۲۰۹/مورخہ ۵/اگست ۲۰۲۵ء، بروز منگل، ۱۰/صفر المظفر ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲/روپے، صفحات: ۴

سراج کی خطرناک گیند بازی، ہندوستان نے ٹیسٹ سیریز ڈرا کروائی

تیز گیند باز سراج نے دوسری اننگز میں ۵/وکٹ لئے۔ ہندوستان نے ۵/واں ٹیسٹ ۶/رن سے جیت لیا۔ سیریز میں ۲-۲/سے برابری کرلی

نئی دہلی: ہندوستان نے محمد سراج کی خطرناک گیند بازی (۵/وکٹ) اور پرسدھ کرشنا کی شاندار کارکردگی (۴/وکٹ) کی بدولت ۵/ویں ٹیسٹ میچ کے ۵/ویں دن پیر کو پہلے سیشن میں انگلینڈ کو دوسری اننگز میں ۳۶۷/رن پر آؤٹ کر کے مقابلہ ۶/رن سے جیت لیا۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے ۵/میچوں کی سیریز ۲-۲/سے برابر کر دی۔ ہندوستان نے اوول ٹیسٹ کے آخری دن ۴/وکٹ لے کر ۶/رن سے میچ جیتا۔ اس کے ساتھ ہی ٹیم نے ۵/میچوں پر مشتمل اینڈرسن-تینڈولکر ٹرافی کو بھی ۲-۲/سے برابر کردیا۔ اس شاندار جیت کے اصل ہیرو محمد سراج نے دوسری اننگز میں ۵/وکٹ لے کر میچ کا پانسہ پلٹ دیا اور ہندوستان کو ایک سنسنی خیز فتح دلائی۔ پیر کو میچ کے آخری دن انگلینڈ کو جیت کے لیے صرف ۳۵/رن درکار تھے اور اس کے ۴/وکٹ باقی تھے، لیکن سراج نے ۳/وکٹ حاصل کر کے ٹیم انڈیا کی جیت کو یقینی بنادیا۔ انگلینڈ نے اتوار کے اسکور ۳۳۹/رن پر ۶/وکٹ کے ساتھ اننگز کا آغاز کیا۔ پیر کی صبح سیشن میں، ۷۸/ویں اوور کی تیسری گیند پر محمد سراج نے جیمی اسمتھ (۲/رن) کو دھرو جوریل کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کروا کر ہندوستان کو ۷/ویں کامیابی دلائی۔ اس کے بعد سراج نے جیمی اوورٹن (۹/رن) کو ایل بی ڈبلیو کر کے ہندوستان کو فتح کے مزید قریب پہنچا دیا۔ اس کے بعد پرسدھ کرشنا نے جوش ٹنگ (صفر) کو بولڈ کر کے ہندوستان کو ۹/ویں کامیابی دلائی۔ پھر ۸۶/ویں اوور کی پہلی گیند پر محمد سراج نے ایٹکنسن کا آف اسٹمپ اکھاڑ دیا اور اسی کے ساتھ ہی ہندوستان نے انگلینڈ کو ۳۶۷/رن کے اسکور پر آل آؤٹ کر کے یہ میچ ۶/رن سے جیت لیا۔ اس طرح ہندوستان نے ۵/میچوں کی سیریز ۲-۲/سے برابر کرلی۔ ہندوستان کی جانب سے محمد سراج نے ۳۰ء۱/اوورس میں ۱۰۴/رن دے کر ۵/وکٹ حاصل کئے۔ پرسدھ کرشنا نے ۲۷/اوورس میں ۱۲۶/رن دے کر ۴/وکٹ لئے۔ آکاش دیپ کو ایک وکٹ حاصل ہوئی۔ ہندوستان نے پہلی اننگز میں ۲۲۴/رن بنائے تھے جبکہ انگلینڈ نے پہلی اننگز میں ۲۴۷/رن بنا کر ۲۳/رن کی معمولی برتری حاصل کی تھی۔ ہندوستان نے دوسری اننگز میں ۳۹۶/رن بنا کر انگلینڈ کو ۳۷۴/رن کا ہدف دیا تھا۔

بہار میں ڈومیسائل پالیسی نافذ کرنے کا اعلان، اسمبلی انتخابات سے قبل بڑا فیصلہ

بہار: بہار اسمبلی انتخابات سے قبل ریاست میں ڈومیسائل پالیسی نافذ کردی جائے گی۔ اس کے تحت سبھی سرکاری نوکریوں میں باشندگان بہار کو ترجیح دی جائے گی۔ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے پیر کو سوشل میڈیا پر خود اس کا اعلان کیا۔ اس کے ساتھ ہی اساتذہ کی تقرری میں ریاست کے باشندوں کو ترجیح دینے کے لئے محکمہ تعلیم کو متعلقہ ڈومیسائل پالیسی نافذ کرنے کی سمت میں ہدایت جاری کردی گئی ہے۔ نتیش کمار نے کہا کہ اساتذہ کی چوتھے مرحلے کی تقرری ہی سے اسے نافذ کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے سوشل میڈیا 'ایکس' پر لکھا کہ تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے کے لئے اساتذہ کی بڑے پیمانے پر تقرری کی گئی ہے۔ نومبر ۲۰۰۵ء میں حکومت کے قیام کے بعد ہی سے ہم تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کے لئے مسلسل کام کر رہے ہیں۔ اس کے لئے بڑے پیمانے پر اساتذہ کی تقرری کی گئی ہے۔ ٹی آر ای-۴ سے ہی ڈومیسائل پالیسی نافذ کردی جائے گی جبکہ ۲۰۲۶ء میں ٹی آر ای-۵ منعقد کیا جائے گا۔ ٹی آر ای-۵ سے قبل ایس ٹی ای ٹی کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس کے لئے ہدایت جاری کردی گئی ہے۔ دریں اثناء بہار جنتادل یونائیٹڈ کے ریاستی صدر امیش کشواہا نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے اس فیصلے کو دور اندیشی اور تاریخی بتایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ ریاست کے کروڑوں نوجوانوں کو ملازمتوں میں ترجیح دینے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ٹی آر ای-۴/امتحان ہی سے یہ پالیسی نافذ کردی جائے گی۔ اس سے قبل اس کے ضابطے میں ترمیم کردی جائے گی۔ اس کا براہ راست فائدہ اہل اور تعلیم یافتہ نوجوانوں کو ملے گا۔ اس فیصلے سے اساتذہ تقرری امتحان کی تیاری کرنے والے امیدواروں میں زبردست خوشی کی لہر ہے۔ واضح رہے کہ ریاست میں ڈومیسائل پالیسی کے نفاذ کے لئے طلبہ گزشتہ کئی مہینوں سے دھرنا اور مظاہرہ کرتے رہے ہیں۔ اس کے لئے یکم اگست کو اساتذہ امیدواروں نے پیدل مارچ بھی کیا تھا۔ اس سے قبل وہ 'ڈومیسائل نہیں تو ووٹ نہیں' کا نعرہ بھی دے چکے ہیں۔ حکومت نے ان کا یہ مطالبہ مان لیا ہے۔ ڈومیسائل پالیسی کے تحت سرکاری نوکریوں میں بہار کے مستقل باشندوں کو دیگر ریاستوں کے امیدواروں پر ترجیح دی جائے گی۔ اس پالیسی کو نافذ کرنا طلبہ کا دیرینہ مطالبہ تھا جسے اب نتیش حکومت نے نافذ کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔

آسام میں مسلمانوں کو بے گھر اور بے آسرا کرنے کی حکومت کی مہم جاری

آسام: آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا شرما کی قیادت والی حکومت کی مسلمانوں کو ان کے گھروں سے جبراً بے دخل کرنے کی مہم جاری ہے۔ ریاستی حکومت نے گزشتہ روز ضلع گولاگھاٹ کے نمبور ساؤتھ ریزرو فاریسٹ ایریا میں ایک بڑی بے دخلی مہم شروع کی جس میں ۳۵۰/سے زیادہ کنبوں کو ہٹایا گیا اور تقریباً ایک ہزار بیگھہ (۱۳۳/ہیکٹر سے زیادہ) جنگلاتی اراضی پر قبضہ دوبارہ حاصل کیا۔ یہ کارروائی رینگما ریزرو جنگل میں اسی طرح کی مہم کے پہلے مرحلے کی تکمیل کے صرف ایک دن بعد کی گئی جس میں حکام نے پانچ دنوں میں تقریباً ۱۱/ہزار بیگھہ (تقریباً ۱۵۰۰/ہیکٹر) مبینہ طور پر قبضہ شدہ اراضی کو صاف کیا تھا۔ ایک سرکاری بیان میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ گیلاجن اور نمبر-۳ راج پوکھوری سمیت علاقوں میں تازہ ترین بے دخلی 'پرامن طریقے' سے اور کسی مزاحمت کے بغیر کی گئی۔ انتظامیہ نے 'پرامن بے دخلی مہم' کے لیے مختلف محکموں کے درمیان محتاط منصوبہ بندی اور ہم آہنگی کو سراہا۔ اسپیشل چیف سکریٹری (فاریسٹ) ایم کے یادو، گولاگھاٹ کے ڈپٹی کمشنر پلک مہنتا اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس راجن سنگھ سمیت سینئر سرکاری افسران اس مہم کے دوران موجود تھے تاکہ اس کو قانونی اور منظم طریقے سے انجام دیا جائے۔ حکومتی ریلیز میں کہا گیا "بے دخلی کا یہ قدم ایک جامع ماحولیاتی بحالی کے منصوبے کا حصہ ہے جس کا مقصد جنگل کی زمین کو 'غیر قانونی تجاوزات' سے پاک کرنا ہے۔" اس مہم کی قیادت آسام کے محکمۂ جنگلات نے گولاگھاٹ ضلع انتظامیہ، آسام پولیس، سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) اور ناگالینڈ حکومت کے اشتراک سے کی تھی"۔ سروپاتھر سب ڈویژن میں آسام-ناگالینڈ سرحد کے قریب اور یام گھاٹ پر واقع رینگما ریزرو فاریسٹ میں پہلی بے دخلی کارروائی میں تقریباً ۱۵۰۰/کنبے بے گھر ہوئے تھے۔ رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ متاثرین میں اکثریت مسلمانوں کی ہے جن میں اب سماجی اور انسانی خدشات بڑھ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ڈویانگ ریزرو فاریسٹ کے ایک حصے، میراپانی کے نگیریبل کے علاقے میں مزید ۲۰۵/کنبوں کو بے دخلی کے نوٹس بھیجے گئے ہیں۔ اس علاقے میں بے دخلی مہم ۸/اگست کو شروع ہونے والی ہے۔ موجودہ پیش رفت کو دیکھتے ہوئے آسام کے جنگلات کے اہلکار بڑے پیمانے پر لوگوں کی نقل مکانی کے باوجود جنگل کے ماحولیاتی نظام کی حفاظت اور بحالی کے لیے اپنی حکمت عملی کے تحت بے دخلی مہم کو جاری رکھنے کیلئے تیار دکھائی دیتے ہیں۔ حکومت نے تادم تحریر بے دخل خاندانوں کی بحالی کے لیے کسی باقاعدہ اقدام کا اعلان نہیں کیا ہے۔

ہماچل میں شدید بارش، مرنے والوں کی تعداد ۱۸۰/سے متجاوز

ہماچل پردیش میں شدید بارش کا سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ قدرتی آفات کے بندوبست سے متعلق سینٹر کے مطابق اب تک ۱۸۴/افراد کی موت ہوچکی ہے اور ۳۶/افراد لاپتہ ہیں۔ کل مرنے والوں میں سے ۱۰۳/افراد کی موت زمینی تودے کھسکنے، سیلاب اور بادل پھٹنے کے باعث ہوئی، جبکہ ۸۱/افراد کی موت شدید بارش کے نتیجے میں ہونے والے سڑک حادثات میں ہوئی۔ کلو ضلع کے منالی میں تمام سرکاری اور نجی اسکولوں کے ساتھ ساتھ تمام آئی ٹی آئی اداروں میں چھٹی کا اعلان کیا گیا ہے۔ سڑکیں بند کردی گئی ہیں اور بیاس ندی کا پانی خطرناک حد تک بڑھ گیا ہے جس کے سبب سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو احتیاطی اقدامات کرنے پڑے ہیں۔ شملہ میں اتوار کی رات تقریباً ۹/بجے پانتھا گھاٹی میں زمینی تودے کھسکنے کی وجہ سے نزدیکی دکانوں کو نقصان پہنچا۔ اسی دوران سولن ضلع میں چھیلا-میپول-راج گڑھ روٹ پر سیب سے لدا ایک ٹرک پھنس گیا، جس کی وجہ سے شاہراہ ۱۲/گھنٹے سے زائد وقت تک بند رہی اور درجنوں گاڑیاں پھنسی رہیں۔ گزشتہ ۴/دنوں سے خراب موسم کی وجہ سے ہونے والے واقعات کے باعث ریاست میں کم از کم ۲۹۵/سڑکیں بند کردی گئی ہیں۔ موسمیات مرکز کے مطابق گزشتہ ۲۴/گھنٹے میں شملہ اور منالی میں ۵ء۴/ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی جبکہ کسولی میں ۸۲/ملی میٹر اور نینا دیوی میں ۶ء۶۲/ملی میٹر بارش ہوئی۔

سناتن کی دہشت گردی نے ملک کو برباد کیا، اس کا اعتراف کرنا ہی پڑے گا: اوہاڑ

مالیگاؤں بم دھماکہ ۲۰۰۸ء میں مجرمین کو ناکافی ثبوتوں کی بنیاد پر بری کئے جانے کے بعد وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس نے کہا تھا ہندو دہشت گرد نہیں ہوسکتا ہے، اس کے جواب میں کانگریس کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر اعلیٰ پرتھوی راج چوہان نے کہا تھا کہ 'ہندو دہشت گردی سے انکار نہیں کیا جاسکتا'۔ ان کے اسی قول کی تائید کرتے ہوئے این سی پی (شرد پوار) کے سینئر لیڈر و رکن اسمبلی جتیندر اوہاڑ نے اتوار کو کہا ہے کہ سناتن کو ماننے والوں کی دہشت گردی برسوں پرانی ہے اور سناتن دہشت گردی نے ملک کو برباد کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان دہشت گردوں نے شیواجی مہاراج، سنت تکارام اور ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے خلاف بھی سازش رچی۔

غزہ میں انسانی بحران سنگین، فلسطینی بھوک سے دم توڑ رہے ہیں

فلسطینی طبی ذرائع کے مطابق غزہ میں غذائی قلت اور خوراک کی شدید کمی کے باعث 5 افراد جان کی بازی ہار گئے، جب کہ علاقے میں انسانی بحران روز بروز شدت اختیار کرتا جارہا ہے۔

صحت سے متعلق دستیاب اعداد و شمار سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ریکارڈ کی گئی یہ تمام اموات بالغ افراد میں ہوئیں۔ اس طرح 7 اکتوبر 2023 کو غزہ کی جنگ کے آغاز سے اب تک بھوک اور غذائی قلت سے جاں بحق ہونے والوں کی مجموعی تعداد 180 ہوگئی ہے، جن میں 93 بچے شامل ہیں۔ یہ بات فلسطینی تخمینوں میں بتائی گئی تقریباً 24 لاکھ کی آبادی والی غزہ کی پٹی میں خوراک، پانی اور طبی سہولیات کا سنگین بحران جاری ہے، جب کہ مارچ کے اوائل سے سرحدی گزرگاہوں کی تقریباً مکمل بندش کے بعد انسانی امداد کی فراہمی پر سخت پابندیاں برقرار ہیں۔ اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (انروا) نے حال ہی میں خبردار کیا ہے کہ غزہ میں مارچ سے جون کے درمیان 5 سال سے کم عمر بچوں میں غذائی قلت کے کیسز دوگنا ہوچکے ہیں، جس کی بڑی وجہ رسد میں شدید کمی ہے۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے بھی کہا ہے کہ غزہ شہر میں تقریباً ہر پانچ میں سے ایک بچہ شدید غذائی قلت کا شکار ہے، اور امداد کی راہ میں رکاوٹیں اور مسلسل محاصرہ صحت کی صورتِ حال کو مزید خراب کر رہے ہیں اور قیمتی جانوں کے ضیاع کا سبب بن رہے ہیں۔ فلسطینی اعداد و شمار کے مطابق اسرائیل کی وسیع فوجی کارروائیوں کے نتیجے میں غزہ اس وقت اپنی تاریخ کے بدترین انسانی بحران کا سامنا کر رہا ہے۔ اب تک 2 لاکھ 9 ہزار سے زائد افراد جاں بحق یا زخمی ہوچکے ہیں، ان میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی ہے۔ بین الاقوامی تنظیموں نے واضح کیا ہے کہ انسانی امداد کی سطح میں کمی اور بنیادی اشیائے ضرورت کی ترسیل پر عائد پابندیاں لاکھوں افراد کی جانوں کو خطرے میں ڈال رہی ہیں، جب کہ جنگ بندی اور محفوظ انسانی راہ داریوں کے قیام کے لیے بار بار اپیلیں کی جارہی ہیں۔

اب تک 14 ریپ و قتل کے مجرم رام رحیم چالیس دن کے لیے جیل سے باہر، بے گناہ کلیم صدیقی اب بھی اندر

نئی دہلی: ریپ اور صحافی رام چندر چھترپتی قتل کیس میں عمر قید کی سزا کاٹ رہے ڈیرہ سچا سودا کے سربراہ گرمیت رام رحیم کو ایک بار پھر سرکاری کی مہربانی سے جیل سے باہر آنے کا موقع ملا ہے۔ اس بار گرمیت کو پورے 40 دن کی پیرول ملی ہے۔ اس سے قبل 9 اپریل کو 21 دن کی فرلو ملی تھی۔ بار بار پیرول اور فرلو سے متعلق انتظامی فیصلوں پر پہلے بھی کئی بار سوالات اٹھ چکے ہیں۔ ایک بار کورٹ بھی پھٹکار لگا چکا ہے ایک طرف لوگ بغیر کسی سزا کے جیل میں وید ہیں انہیں ضمانت تک نہیں مل رہی وہی۔ ریپ اور قتل جیسے سنگین جرم کے قیدیوں کو بار بار پیرول دی جارہی ہے اطلاعات کے مطابق منگل کی صبح 7 بجے منہ بولی بیٹی ہنی پریت، ڈیرہ کے چیئرمین دان سنگھ، ڈاکٹر آر کے نین اور شرندیپ سنگھ سیٹو روہتک پہنچے اور رام رحیم کے ساتھ سرسا ڈیرہ کے لیے روانہ ہوئے۔ رام رحیم کی سالگرہ 15 اگست کو ہے اور اس بار پھر بابا اپنی سالگرہ جیل کے باہر منائے گا وہ وہاں رکشا بندھن بھی منائے گا اس سال یہ تیسری پیرول: بی جے پی حکومت میں رام رحیم کو مسلسل فرلو اور پیرول مل رہی ہے۔ حکومت ہمیشہ کہتی ہے کہ بابا کو جیل مینوئل کے مطابق چھٹی ملتی ہے۔ تاہم اس سال بابا رام رحیم کو تیسری بار جیل سے باہر آنے کی اجازت دی گئی ہے۔ اس سے پہلے فروری اور اپریل میں 21 دن کی فرلو دی گئی تھی۔ 2017 سے 2025 تک آٹھ برسوں میں اب تک بابا کو 14 ویں بار پیرول اور فرلو ملی ہے۔ قابل غور بات یہ ہے کہ سرسا ڈیرہ کے سربراہ رام رحیم کو 2017 میں سزا سنائی گئی تھی، تب سے بابا روہتک کی سناریا جیل میں بند ہے۔ جرنلسٹ چھترپتی قتل کیس کے علاوہ سادھوی جنسی استحصال کیس میں بابا کو سزا سنائی گئی ہے رام رحیم کو عموماً ان مواقع پر پرول یا فرلو دی جاتی ہے جب ہریانہ، پنجاب، راجستھان یا دہلی میں انتخابات کا موسم ہوتا ہے۔ اس پہلو نے کئی سیاسی جماعتوں اور تجزیہ نگاروں کو تشویش میں مبتلا کیا ہے کہ آخر اسے بار بار اتنی سہولتیں کیوں دی جارہی ہیں جبکہ بے گناہ کلیم صدیقی اب بھی جیل کے اندر ہیں

نیتا اندھارے تبادلہ معاملہ خورشید عالم اور ساتھیوں کی مطالبے کو کامیابی، نائب وزیر اعلیٰ سے دوبار تحریری مطالبہ کیا گیا تھا

بیڑ (نمائندہ): ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ و بیڑ ضلع کے رابطہ وزیر جب بیڑ کے دورے پر آئے تھے، اُس وقت میونسپل کونسل کے سابق صدر اور شرد پوار کی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے شہر صدر خورشید عالم نے پوار سے دوبارہ مطالبہ کیا تھا کہ بیڑ میونسپل کونسل کی چیف آفیسر محترمہ نیتا اندھارے کا فوری طور پر تبادلہ کیا جائے۔ تحریری عرضداشت میں کہا گیا تھا کہ جب سے محترمہ نیتا اندھارے نے بیڑ میونسپل کونسل میں چیف آفیسر کا عہدہ سنبھالا ہے، تب سے بیڑ شہر میں صفائی کے کام چھ چھ مہینے تک نہیں ہوتے، جس کی وجہ سے صفائی کی حالت انتہائی خراب ہوچکی ہے۔ پینے کے پانی کے لیے 15 سے 20 دنوں تک انتظار کرنا پڑتا ہے، اسٹریٹ لائٹس آٹھ آٹھ مہینے تک بند رہتی ہیں، پی ٹی آر رجسٹر کی بک بائنڈنگ نہ ہونے کے سبب رجسٹروں کی حالت بگڑ چکی ہے، جس کی وجہ سے پی ٹی آر نہیں مل رہا اور کئی غریب افراد مکانات کی اسکیم سے محروم ہورہے ہیں۔ بیڑ شہر میں ترقی نظر نہیں آرہی، لیکن کروڑوں کے بل پاس ہورہے ہیں۔ پرانے کاموں کے نئے یا دوہری بل دیئے جارہے ہیں، ایسا محسوس ہوتا ہے۔ میونسپل کونسل میں بدعنوانی حد سے زیادہ بڑھ گئی ہے۔ میونسپل کونسل کی بدعنوانیوں کی خبریں روزانہ کئی اخبارات میں شائع ہورہی ہیں۔ نالوں پر سے تجاوزات ہٹاتے وقت دولت مندوں کو چھوڑ کر صرف غریبوں کے ہی مکانات گرائے جارہے ہیں، اور خاص بات یہ ہے کہ نالوں پر سے تجاوزات ہٹانے کے بعد نالوں کی صفائی نہیں کی جارہی۔ چیف آفیسر اندھارے بطور ایڈمنسٹریٹر من مانی، اندھا دھند طریقے سے کام چلا رہی ہیں۔ بیڑ شہر کی صفائی، پانی، بجلی اور ترقیاتی کاموں کے لیے چیف آفیسر اندھارے کا فوری تبادلہ بے حد ضروری ہے۔ ایسا تحریری مطالبہ دوبارہ نائب وزیر اعلیٰ اجیت دادا پوار سے کیا گیا تھا۔ اگر یہ مطالبہ تسلیم نہ کیا گیا، تو عوامی احتجاج کیا جائے گا۔ ایسا انتباہ خورشید عالم نے عرضداشت کے ذریعے نائب وزیر اعلیٰ کو دیا تھا۔ آج چیف آفیسر کا تبادلہ ہو چکا ہے اور خورشید عالم و ان کے ساتھیوں کے مطالبے کو کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

مالیگاؤں بم دھماکہ معاملہ: ایڈیشنل کلکٹر آفس پر مظاہرہ

مالیگاؤں: بھکو چوک بم دھماکہ ملزمین کو مقدمے سے بَری کئے جانے کے بعد صنعتی شہر میں فرقہ پرستوں کی جانب سے ناچ گانے، دِل آزار نعرے لگانے اور اہتمامِ جشن پر قانونی کارروائی نیز بم دھماکہ میں اے ٹی ایس چیف آنجہانی ہیمنت کرکرے کے ذریعے پکڑے گئے ملزمین کے خلاف اسٹیٹ گورنمنٹ فوری طور سے اپیل داخل کرے اس مطالبے کو مائناریٹی ڈیفنس کمیٹی نے مالیگاؤں میں ایڈیشنل کلکٹر آفس کے احاطے میں احتجاجی مظاہرہ کیا۔ اس مظاہرے میں بھکو چوک بم دھماکے میں فوت ہونے والے سیّد اظہر کے والد سیّد نثار اور عرفان خان کے چچا عثمان خان شریک ہوئے۔ شیخ فرحین (متوفیہ) کے والد لیاقت شیخ بیماری کے سبب شرکت نہ کر سکے لیکن انہوں نے اِس احتجاجی مظاہرے کی حمایت کی۔ سیّد نثار اور عثمان خان کے ہاتھوں کلکٹر کے نمائندے نے مطالباتی خط قبول کیا۔ اس موقع پر ان متاثرین نے کہا کہ اس کیس میں فیصلہ کیا گیا ہے انصاف نہیں ملا ہے۔ ۱۷/سالوں تک انتظار کئے جانے کے بعد جو بات سامنے آئی اُس سے متاثرین اور زخمیوں کو مزید تکلیف ہوئی ہے۔ اس سے قبل خطاب کرتے ہوئے آصف شیخ رشید نے کہا کہ عدالتی فیصلے پر مالیگاؤں میں ہندتوا اور فرقہ پرست تنظیموں نے جشن منایا۔ ایسے افراد پر قانونی کارروائی ہونا چاہئے۔ بھکو چوک بلاسٹ پر عدالتی فیصلے سے قبل ممبئی کے گھاٹ کوپر میں ہوئے سیریل بلاسٹ کا فیصلہ کیا۔ ملزمین کو بَری کر دیا گیا لیکن ممبئی سمیت پورے ملک میں مسلمانوں نے جشن، آتش بازی اور اظہارِ مسرت کا کوئی اہتمام نہیں کیا۔ اگر مسلمان ایسا کرتے ہوئے پائے جاتے تو سینٹرل و اسٹیٹ گورنمنٹ برابر قانون کی دہائی دے کر اُن پر کارروائیاں بھی کرتی۔ محمد مستقیم ڈگنیٹی نے کہا کہ فیصلہ آنے کے بعد مالیگاؤں میں گاندھی جی کے مجسمے کے پاس ناچ گانا ہوا۔ مٹھائیاں بانٹی گئیں۔ زعفرانی ملزمین کے حق میں نعرے لگائے گئے۔

بزم پرواز کی جانب سے پروفیسر سید فرید احمد نہری کے اعزاز میں باوقار تقریب ادب، عقیدت اور علم کا حسین امتزاج

بیڑ (پریس ریلیز) 3 اگست کو بزم پرواز کے زیرِ اہتمام ایک خوبصورت اور یادگار ادبی و تہنیتی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جو محترم جناب پروفیسر فرید احمد نہری کے اعزاز میں منعقد کی گئی۔ اس تقریب میں علمی، ادبی اور تہذیبی حلقوں سے وابستہ افراد کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ یہ خوبصورت محفل "بزم پرواز" کی جانب سے ترتیب دی گئی تھی۔ بزم پرواز، ابھرتے ہوئے قلمکاروں کا ایک ایسا فعال گروہ ہے جو نئے لکھنے والوں کو نہ صرف مواقع فراہم کرتا ہے بلکہ ان کی رہنمائی کے لیے مختلف علمی و ادبی سرگرمیوں کا انعقاد بھی کرتا ہے۔ آج کی یہ محفل تنظیم پرواز کی جانب سے محترم جناب پروفیسر فرید احمد نہری کے نام سے منسوب تھی، جن کی علمی، ادبی اور تعلیمی خدمات کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ تقریب کی نظامت کے فرائض محمد سعید حماد نے نہایت خوبصورتی سے ادا کیے، جبکہ صدارت کی ذمہ داری خود پروفیسر سید فرید احمد نہری سر نے نبھائی۔ پروگرام کا آغاز استقبالیہ نشست سے ہوا جس میں مختلف معزز اساتذہ اور مہمانانِ گرامی نے جناب نہری صاحب کی علمی و شخصی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ ان معزز مقررین میں جناب انیس سر، جناب ندیم مرزا صاحب، عمران سر، قاضی مخدوم سر، اور وسیع الدین پروانہ اور مختار کانٹریکٹر صاحب کے اسماء شامل تھے۔ بعد ازاں محفلِ مشاعرہ کا انعقاد ہوا، جس کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے جناب طلحہ فاروقی نے کیا اور نعت رسولِ مقبول ﷺ برادر تبریز نے پیش کی۔ اس کے بعد شعرا نے اپنے پُراثر کلام سے محفل کو چار چاند لگا دیے۔ ان میں ربیع احمد (دلکش ترنم کے ساتھ)، واصیق ناتھپوری، ثاقب نادر، عاصم شاہین، راغیب الرحمٰن راغیب، عائشہ مریم، انعم زہرا، تاشفین رجاب اور خود بزم کے صدر جناب رضوان ناتھپوری شامل تھے، جنہوں نے بہت ہی اچھے انداز میں اپنا کلام پیش کیا اور خوب داد وصول کی۔ اختتام پر نہری سر کے اعزاز میں "بزم پرواز" کی ٹیم نے اُن کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ایک خوبصورت خراجِ تحسین پیش کیا۔ اپنے اختتامی خطاب میں جناب نہری صاحب نے نوجوانوں کو علم و ادب سے جڑے رہنے، اور اپنی قلمی صلاحیتوں کو مقصد سے جوڑنے کی تلقین کی۔ اور انہوں نے اپنی ریٹائرمنٹ کو ایک نئے سفر کی شروعات قرار دیتے ہوئے، اس بات کا اظہار کیا کہ وہ آئندہ بھی علم و ادب کے فروغ میں سرگرم رہیں گے۔ یہ محفل نہ صرف استادِ محترم کے لیے عقیدت کا اظہار تھی، بلکہ اُس جذبے کی علامت بھی جس میں ادب، رہنمائی اور روشنی کے سفر کی قدر کی جاتی ہے۔ یقیناً یہ یادگار محفل شرکت کنندگان کے دلوں میں دیرپا اثرات چھوڑ گئی۔

مہارت پر مبنی سب سے زیادہ روزگار کے معاملے میں ملک کی ٹاپ 5 ریاستوں میں گجرات شامل نہیں شہروں میں 60.63 کے ساتھ احمد آباد 10 ویں نمبر پر: انڈیا اسکل

رپورٹ: حبیب شیخ، احمد آباد مہارت پر مبنی سب سے زیادہ روزگار کی صلاحیت رکھنے والی ملک کی ٹاپ 5 ریاستوں میں گجرات شامل نہیں۔ روزگار کی صلاحیت میں گجرات 62 کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے، جبکہ روزگار کی صلاحیت رکھنے والے شہروں میں 60.63 کے ساتھ احمد آباد 10 ویں نمبر پر ہے۔ یہ بات انڈیا اسکل رپورٹ 2025 میں سامنے آئی ہے۔ ایک طرح سے اسکل ڈیولپمنٹ کے نام پر کیے گئے بڑے بڑے دعووں کا سرکاری بلبلہ پھٹ جانے کی تصویر سامنے آئی ہے۔ پورے ملک کے نوجوانوں، طلباء میں علم، مہارت، قابلیت، رویے کے اجزاء، مہارت کا فرق، معیاروں کے ساتھ سائنسی نقطہ نظر سے 11 مختلف شعبوں کی انڈیا اسکل رپورٹ 2025 میں اسکل ڈیولپمنٹ اور روزگار کی صلاحیت سمیت نمبر 1 کی بات کی گئی ہے۔ حالانکہ اسکل انڈیا 2025 میں جاری رپورٹ میں نوجوانوں کے لیے روزگار کی صلاحیت کے لحاظ سے ملک کی ٹاپ 5 ریاستوں میں بھی گجرات کا شمار نہیں ہوتا۔ رپورٹ میں طلباء کی دلچسپی، نوکری دینے والے کی ضرورت، کمیونیکیشن اسکل سمیت دیگر باتوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ریاست میں نوجوانوں کو روزگار میں کم تنخواہ مل رہی ہے۔ زیادہ روزگار کی صلاحیت رکھنے والی ٹاپ 5 ریاستیں: مہاراشٹر 84 - دہلی 78 - کرناٹک 75 - آندھرا پردیش 72 - کیرالہ 71 - زیادہ روزگار کی صلاحیت رکھنے والے ٹاپ 10 شہر: پونے (مہاراشٹر- 78.32 بنگلور (کرناٹک 76.48 - (ممبئی (مہاراشٹر 72.45 - (تھریسور (کیرالہ 72.15 - (نئی دہلی) 70.22 - چھٹے سے نویں نمبر کے شہر خبر میں درج نہیں) احمد آباد (گجرات 60.63 - (گجرات 62 کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے جبکہ احمد آباد 60.63 کے ساتھ 10 ویں نمبر پر ہے۔ ادھر کانگریس نے رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ بی جے پی حکومت کی بڑی صنعتوں کو مدد دینے کی پالیسی کی وجہ سے ریاست کی شناخت بن چکی چھوٹی صنعتوں کو تالے لگ رہے ہیں۔ جی آئی ڈی سی میں 50 صنعتیں وجود کے لیے جدوجہد کر رہی ہیں۔ پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا، جن شکشا سنستھان، دین دیال اپادھیائے گرامین کوشل یوجنا، مکھیہ منتری بھویشیا لکشی کوشل وکاس یوجنا، کوشل یونیورسٹی سمیت دیگر منصوبوں کے باوجود گجرات کی صورت حال تشویش ناک ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR-E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

مومن فیاض احمد

سکون کی تلاش میں انصاف کا چراغ جلائیں۔
کیونکہ اندھیروں کو کوسنے سے بہتر ہے، ایک دیا روشن کرنا!

دنیا کی چکاچوند، ٹیکنالوجی کی رفتار، اور سہولتوں کی فراوانی کے باوجود انسان بے چین ہے، دل مضطرب ہے، نیند روٹھی ہوئی ہے، اور سکون گویا ایک خواب بنتا جا رہا ہے۔ سب کچھ ہوتے ہوئے بھی دل خالی ہے۔ کیوں؟ کیونکہ سکون و اطمینان کا تعلق جسمانی آرام یا مادی سہولیات سے نہیں، بلکہ روحانی بالیدگی، انصاف پسند معاشرے، اور اندرونی طہارت سے ہے۔

قرآن مجید کی روشنی میں ہمیں صاف بتایا گیا:
"أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ"
یعنی: "بے شک دلوں کا اطمینان صرف اللہ کے ذکر میں ہے۔" (سورۃ الرعد:28)

بے چینی کی جڑ کہاں ہے؟
آج کی بے چینی کا بڑا سبب انصاف کی پامالی ہے۔ ایسے لوگ جو دوسروں کا حق دبا کر، جھوٹ بول کر، یا رشتوں اور تعلقات کے سہارے خود کو فائدہ پہنچاتے ہیں، وہ وقتی خوشی تو حاصل کر لیتے ہیں، مگر ان کا باطن بے چین ہی رہتا ہے۔ اداروں، دفاتر اور تعلیمی اداروں میں یہ منظر عام ہوتا جا رہا ہے کہ: سچ بولنے والے کو دیوار سے لگا دیا جاتا ہے۔
اصول پر چلنے والے کو نالائق کہا جاتا ہے۔
دیانتدار کو تنقید کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔
جبکہ چاپلوس، خوشامدی، جی حضوری کرنے والے آگے بڑھا دیے جاتے ہیں۔
ایسے ماحول میں جب حق بولنے والا خود کو تنہا محسوس کرتا ہے تو اس کے دل میں سوال اٹھتا ہے:
"کیا میں غلط ہوں؟ کیا اصولوں پر چلنا واقعی بیوقوفی ہے؟"

لیکن حقیقت یہ ہے کہ: وقت بدلتا ہے، لیکن اصول باقی رہتے ہیں۔ سچ دبایا جا سکتا ہے، مٹایا نہیں جا سکتا۔ وہ جو عدل و انصاف پر قائم رہتا ہے، اللہ کی نصرت کا مستحق بنتا ہے۔

اصلاح کی صورت کیا ہے؟
اپنے حصے کا چراغ جلائیں:
اگرچہ پورا نظام آپ کے قابو میں نہیں، مگر آپ اپنی نیت، عمل اور سچائی سے بہت کچھ بدل سکتے ہیں۔
صبر، دعا، اور توکل کو شعار بنائیں:
جو شخص ظلم سہہ کر بھی صبر کرتا ہے، وہ دراصل اللہ کی خاص نظر میں آجاتا ہے۔
اداروں کو ضمیر سے چلائیں:
اگر آپ کسی ادارے، اسکول، یا دفتر کے سربراہ ہیں، تو انصاف سے کام لیں، سفارش اور خوشامد کو معیار نہ بنائیں۔ کیونکہ آپ کی عدالت سے بچا جا سکتا ہے، اللہ کی عدالت سے نہیں۔
تعلیم و تربیت میں دیانت داری برتیں:
اساتذہ اور تعلیمی رہنما اگر خود غیر حاضر رہیں اور دوسروں سے حاضری کی توقع کریں، یا خود فرائض سے غفلت کریں اور دوسروں سے توقعات رکھیں، تو یہ قیادت کی روح کے منافی ہے۔
یاد رکھیے!
وہ استاد جو کلاس میں جا کر بچوں کو وقت دیتا ہے، دراصل قوم کی تعمیر میں سرمایہ کاری کرتا ہے۔
وہ سربراہ جو اصول پر ڈٹا رہتا ہے، وہی اپنی ٹیم کے لیے رول ماڈل بنتا ہے۔
اور وہ انسان جو سچ کے راستے پر قائم رہتا ہے، وہی سکون کا حقیقی وارث بنتا ہے۔

ادب اور حکمت سے پیغام:
اگر کوئی حق پر ہو کر بھی ستایا جا رہا ہے، تو اسے چاہیے کہ وہ صبر اور دعا کے ذریعے اللہ سے مدد مانگے۔ سچ بولنا، اصول پر ڈٹے رہنا، اور انصاف کی بات کرنا کبھی بھی وقت کا ضیاع نہیں۔ یہ تو وہ بیج ہیں جو دیر سے ہی سہی، لیکن بہت گہرے اور ثمر آور درخت بن کر اُگتے ہیں۔
سکون وہی پاتا ہے جو اپنی نیت صاف رکھتا ہے، اصول پر قائم رہتا ہے، اور اپنے عمل کو اللہ کی رضا کے مطابق ڈھالتا ہے۔
آج کا انسان سکون کے لیے ڈاکٹر، دوا، سیر و تفریح، قسطوں کی زندگی اور جھوٹی مسکراہٹوں میں پناہ ڈھونڈتا ہے، مگر حقیقت یہی ہے کہ:
سکون دل کے اندر ہوتا ہے...... اور دل صرف اُس وقت مطمئن ہوتا ہے، جب اس میں اللہ، سچائی، عدل، اور خلوص بس جائے!"
اللہ تعالیٰ ہمیں حق پر ثابت قدمی عطا فرمائے، اور ہمارے دلوں کو حقیقی سکون نصیب کرے۔ آمین۔

رئیس صدیقی

ہر جمعہ کی طرح، آج بھی اسلامی تعلیمات اور اخلاقیات کا پیریڈ تھا۔ استاد صاحب نے قناعت کی اہمیت پر فرماتے ہوئے کہا:
ہمارے پاس جو بھی ہے، جتنا بھی ہے، اُس پر ہمیں قناعت کرنا چاہیے۔ ہمارے پاس جتنا کم ہوگا، اُتنا ہی ہم آخرت کے دن فائدہ میں رہیں گے۔
اِسپر ایک شاگرد، رضوان نے معذرت کے بعد، ادب سے عرض کیا: جناب، یہ منطق میری سمجھ سے باہر ہے۔ بہت سے لوگوں کے پاس ہر طرح کی آسانی ہوتی ہے۔ ایسے لوگ بڑے آرام سے زندگی گذارتے ہیں جبکہ بہت سے لوگ محرومی بھری زندگی جیتے ہیں۔
یہ سُن کر استاد صاحب سمجھاتے ہوئے بولے:
اِس دنیا کی زندگی عارضی ہے۔ یہاں ہم ہمیشہ نہیں رہ سکتے۔ یہاں سے ہمیں اللہ کے یہاں جانا ہے، جسے ہم روزِ آخرت کہتے ہیں۔ اُس دن وہاں ہمارا حساب کتاب ہوگا!
رضوان نے جاننے کی کوشش کی کہ اُس دن اِسکا حساب کتاب کیسے ہوگا؟
استاد صاحب کچھ دیر تک سوچتے رہے۔ پھر اپنی جیب سے کچھ روپے نکالے۔ سب سے پہلے سوال کرنے والے اپنے عزیز شاگرد، رضوان کو اپنے پاس بلایا اور اسکو دس روپے کا نوٹ دیا۔
پھر دوسرے شاگرد کو پچاس کا نوٹ، تیسرے شاگرد کو سو کا نوٹ، چوتھے شاگرد کو دو سو کا نوٹ اور پانچویں شاگرد کو پانچ سو روپے کا نوٹ دیا اور بولے:
تم سب ان پیسوں کو جیسے چاہو، خرچ کرو لیکن اگلے جمعہ کو میرے گھر آکر تم سب کو اپنے خرچ کیے پیسوں کا حساب کتاب دینا ہوگا۔
اسی دن تمہارے اس اہم سوال کا جواب مل جائے گا۔
رضوان کو اس بات کا بہت ملال تھا کہ اسے خرچ کرنے کے لیے بہت کم پیسے دیے گئے جبکہ پانچواں لڑکا مبین بہت خوش تھا کہ استاد صاحب نے اسے پانچ سو روپے خرچ کرنے کے لیے دیے ہیں۔
بہر حال، اگلے جمعہ کو سبھی شاگرد استاد صاحب

کے گھر پہونچے۔ گرمی کا موسم تھا۔ استاد صاحب نے سب کو پانی پلایا اور نصیحت کی کہ سب سے پہلے مہمان کو پانی پیش کرنا چاہئے۔
سب پانی پی رہے تھے اور سامنے جلتا ہوا بڑا سا چولھا بھی دیکھ رہے تھے جو آگ کے شعلوں سے دہک رہا تھا۔
استاد صاحب نے سب کو اپنی طرف مخاطب کر کے حکم دیا کہ تم سب اس چولھے پر رکھے ہوئے ٹین کے چوکور ٹکڑے پر کھڑے ہو کر اپنا اپنا حساب دو گے کہ تم نے اپنے پیسے کہاں اور کیسے خرچ کیے؟
یہ سب تفصیل سے بتاؤ گے۔ سب سے پہلے مبین اپنے پانچ سو روپے خرچ کرنے کا حساب دیگا۔
سبھی شاگرد یہ سن کر پریشان ہو گئے لیکن استاد کے حکم کی تعمیل کرنا لازمی تھا۔ مرتا، کیا نہ کرتا۔ سب سے پہلے مبین کو حساب دینا تھا۔ اس نے خوف سے چولھے پر رکھے لوہے کی ٹین پر اپنے دونوں پیر رکھے۔ پھر سنبھل کر کھڑا ہوا۔ ٹین بہت گرم تھی۔ چولھے کے آس پاس کی آنچ بھی تیز تھی۔
وہ ایک طرف جلدی جلدی حساب دے رہا تھا تو دوسری طرف وہ اپنا ایک پیر چولھے پر رکھی گرم گرم ٹین سے اٹھاتا، پھر دوسرا پیر گرم ٹین پر رکھتا اور اپنے جسم کا توازن برقرار رکھنے کے کوشش کرتا۔
ٹین آگ کی حدت سے تپ رہی تھی۔ اسکی تپش نا قابل برداشت تھی۔ سارے جسم سے پسینہ بہہ رہا تھا۔ پیاس کی شدت سے حلق سوکھ رہا تھا۔ زبان لڑکھڑا رہی تھی۔ گرمی اور شعلوں کی تپش سے جسم جھلس رہا تھا۔ پیروں میں چھالے پڑ رہے تھے۔ وہ یاد کر کر کے آدھا ادھورا حساب دے ہی رہا تھا کے بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑا۔ کچھ لڑکے اسکو پانی پلانے اور ہوش میں لانے کی کوشش میں لگ گئے۔
لیکن دوسری طرف چوتھے شاگرد، پھر تیسرے شاگرد، پھر دوسرے شاگرد نے اپنا اپنا حساب دینا شروع کیا۔ لیکن سب ہی شاگردوں کو اس سخت امتحان سے گذرنا پڑا۔ جس کے پاس خرچ کرنے کے لیے جتنے زیادہ پیسے تھے، اُسے اتنی ہی تفصیل سے، اتنے ہی زیادہ وقت میں، حساب کتاب دینا پڑا۔
آخر میں رضوان کی باری تھی۔ وہ چولھے پر رکھی تپتی ہوئی ٹین پر چڑھا اور ایک جملہ میں دس روپے خرچ کرنے کا حساب دے کر مسکراتے ہوئے اپنے استاد کے پاس آکر کھڑا ہو گیا جبکہ دوسرے شاگرد ابھی بھی نڈھال بیٹھے اپنے پیروں پر گھڑے کا ٹھنڈا پانی ڈال کر
انہیں راحت دے رہے تھے۔
اب استاد نے سب لڑکوں کو اپنی طرف متوجہ کیا اور رضوان کو خاص طور سے سناتے ہوئے کہا۔
یہ قیامت کے دن کا حساب کتاب کا ایک چھوٹا سا نمونہ ہے۔ ہر آدم زاد کو، ہر انسان کو خدا نے جتنا دیا ہے، روزِ آخرت اُسکا حساب کتاب اُسے دینا ہوگا۔ جس کے پاس جتنا زیادہ ہے، اُسے اُتنا ہی زیادہ حساب دینا ہوگا، جس کے پاس جتنا کم ہے، اُس کو اُتنا ہی کم حساب دینا ہوگا۔
اسی کے ساتھ، خدا ہر شخص کے عمل پر بھی نظر رکھتا ہے کہ کون اُس کی عطا کی گئی نعمتوں کا استعمال کس طرح اور کیسے کرتا ہے؟
وہ یہ بھی دیکھے گا کہ کیا ہم اپنے رب کی طرف سے بخشی گئی نعمتوں میں دوسروں کو بھی اپنے ساتھ شریک کرتے ہیں یا نہیں؟؟
روزِ قیامت ہر شخص کے اعمال کا حساب کتاب ہوگا!!!
اخدا ہمیں آزمائش کے لیے بھی بہت کچھ دیتا ہے اور وہ روزِ قیامت اس کا بھی حساب لے گا کہ کیا ہم نے غریبوں، مجبوروں، ناداروں، یتیموں، بیواؤں اور بے سہاروں پر بھی اپنا مال و اسباب صَرف کیا ہے، خرچ کیا ہے؟؟؟

محمد عمر

پیارے بچو! پچھلے شمارے میں ہم نے آپ کو مگرمچھ کے بارے میں معلومات فراہم کی تھیں لیکن اس بار ہم آپ کو بھالو کے بارے میں بتاتے ہیں چونکہ گرمی کا موسم ہے اس موسم میں بھالو زیادہ گرمی برداشت کر کے خطرناک ہو جاتے ہیں لہٰذا بچوں کو اس کے بارے میں بتانا ضروری ہے برفانی ریچھ انسانوں کے لیے کسی حد تک خطرناک جانور ہیں اور یہ اس وقت جان لیوا حملہ کر سکتے ہیں جب کوئی انسان ان کے ماحول میں مداخلت کرے، تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ موسمیاتی تغیرات یعنی کلائمیٹ چینج ان بھالوؤں کی جارحیت میں مزید اضافہ کر سکتا ہے۔
عام طور پر برفانی بھالو اس وقت انسانوں پر حملہ کرتے ہیں جب کوئی انسان ان کی رہائش گاہوں میں مداخلت پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ ایسی صورت میں یہ نہایت خطرناک اور جارح ہو جاتے ہیں۔
تاہم اب ماہرین کا کہنا ہے کہ بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کے باعث بھالوؤں کی رہائش کے علاقوں اور خوراک میں کمی آرہی ہے جس سے یہ بھالو دباؤ کا شکار ہو کر انسانوں کے لیے مزید خطرناک بنتے جا رہے ہیں۔
ماہرین کا کہنا ہے کہ کلائمیٹ چینج کے باعث برف پگھلنے کی وجہ سے یہ انسانوں کی آبادیوں میں منتقل ہونے پر مجبور ہو جائیں گے اور اصل خطرہ اس وقت سامنے آئے گا۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے آپ ہر وقت کسی خطرناک دشمن کے نشانے پر موجود ہیں۔
ان بھالوؤں کے غصے میں اضافے کی ایک اور وجہ ان کی خوراک میں کمی آنا ہے۔ سمندری آلودگی کے باعث دنیا بھر کے سمندروں میں مچھلیوں کی تعداد میں کمی آرہی ہے جو جوان بھالوؤں کی اہم خوراک ہے۔
غذائی قلت اور بھوک ان بھالوؤں کو انسانوں پر حملہ کرنے پر مجبور کرے گی اور ماہرین کے مطابق ایک بھوکے بھالو کے حملے سے بچنا نہایت ہی مشکل عمل ہو گا۔ امریکا کے جیولوجیکل سروے کے ماہر جنگلی حیات ٹوڈ ایٹوڈ کا کہنا ہے کہ سنہ 2000 کے بعد بھالوؤں کے انسانوں پر حملوں کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔
انہوں نے بتایا کہ ایک جامع تحقیق کے مطابق سنہ 1870 سے لے کر 2014 تک اس نوعیت کے 73 واقعات سامنے آئے ہیں جن میں بھالوؤں نے برفانی علاقوں میں آنے والے اکیلے سیاحوں یا سیاحتی گروہوں پر حملہ کیا۔
ان حملوں میں 20 افراد ہلاک جبکہ 63 زخمی ہوئے۔ مئی 2008 میں جنگلی حیات کے لیے کام کرنے والے عالمی اداروں نے برفانی بھالوؤں کو خطرے کا شکار جانور قرار دیا تھا۔ ان کے مطابق اگر موسموں میں تبدیلی اور تیزی سے برف پگھلنے کی رفتار جاری رہی تو ہم بہت جلد برفانی بھالوؤں سے محروم ہو جائیں گے۔

ایک عورت کی زندگی کا سب سے خوبصورت لمحہ ماں ہونا ہوتا ہے۔ ایک بیوی ایک بیٹی یا ایک بہن چاہے جتنی ہی مجبور کیوں نہ ہو مگر ایک ماں ہمیشہ طاقتور ہوتی ہے۔ اپنے بچے کے لیے ایک درخت کی طرح ہوتی ہے جو تپتی دھوپ میں مسافر کو راحت دیتی ہے چاہے خود کتنی بھی تکلیف میں ہوں مگر اپنے بچے پر آنچ تک آنے نہیں دیتی۔
ساجدہ اپنی الماری سے کچھ کپڑے اور کھلونے اپنے سینوں سے لگائے رو رہی تھی۔ ایک پرانی البم پر نظر پڑی اور البم کھولتے ہی وہ اپنی ماضی میں چلی گئی۔ ساجدہ کے شوہر کے انتقال کے بعد اس کی ساس نے اسے منحوس کہہ کر گھر سے نکال دیا۔ اس وقت اس کی بچے صرف چار مہینے کی تھی۔ خوفناک رات اور موسلا دھار دار بارش اسے سمجھ نہیں آیا کہ وہ کہاں جائے؟ کیا کرے؟ کس سے مدد مانگے؟ ساجدہ ایک بس سٹاپ کی چھت کے نیچے بیٹھی سوچ رہی تھی کیا واقعی وہ اپنے شوہر کی قاتل ہے کیا؟ اس کا ایکسیڈنٹ میری وجہ سے ہوا ہے؟ کیا میں نے اس معصوم بچے سے اس کا باپ چھینا ہے؟ ایک پل کے لیے وہ گم سی گئی۔ پھر اچانک بچے کی رونی کی آواز نے خیالوں سے باہر نکالا نہیں اپنے شوہر کی قاتل نہیں یہ دنیا کتنی ظلم ہے ایک عورت جو ایمان داری اور وفاداری سے اپنے شوہر کے دل میں جگہ بناتی ہے تو پہلا الزام اس پر جادو ٹونے کا لگتا ہے۔ یہ تو میرے اور ارحم کی محبت کی نشانی ہے۔ میرے ارحم کی آخری اور بے حد پیاری نشانی ساجدہ نے بچی کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔ اس نے اپنے رخسار پر بہتے ہوئے آنسوؤں کو صاف کیا اور اپنے آپ کو مضبوط کیا۔ اسے جینا تھا اپنی بچی کے لیے اور وہ ایک آناداشرم میں اپنی مجبوری بتا کر اپنے بچے سمیت رہنے لگی۔ اپنی پھول سی بچی کی ماں کے ساتھ وہ آشرم کے بچوں کی ماں بھی تھی۔
وقت اپنی رفتاری سے چلتا رہا وہ دن قریب آگیا جب ایک ماں کو اس کی ممتا کے کے لیے آشرم کے حسن خدمات کے لیے اعزازات سے نوازا گیا۔ اس ماں کے ہاتھوں ایک نہیں نہ جانے کتنے ہی معصوم بچوں کی پرورش اور تربیت ہوئی تھی۔ اس نے البم کو بند کر کے سینے سے لگایا اور اپنی بچی کو اس نے پیار کیا۔ وہ اپنی بچی کے پاس لیٹ گی اور اس کے آنسوؤں تکیہ میں جذب ہو گئے۔ آج ماں کی ہمت اور ممتا جیت گئی تھی اس کی ممتا پر آسمان بھی فخر کر رہا تھا۔

نام شیخ آسیہ بیگم وکیل احمد یونیورسٹی آف ممبئی

زندگی کا سفر علم کے ذریعے

اگر کوئی انسان اس دنیا میں علم حاصل نہیں کرے گا، تو وہ زندگی میں ناکام رہے گا۔ آج کا ماحول بہت خراب ہو چکا ہے۔
اس زمانے میں علم حاصل کرنا بہت ضروری ہے، کیونکہ اگر کوئی شخص علم حاصل نہیں کرے گا تو وہ ہمیشہ کہیں نہ کہیں بھٹکتا رہے گا۔
اگر زندگی میں علم ہی نہ ہو، تو ایسی زندگی بے کار ہے۔ اور تو اور، قیامت کے دن بھی علم ہی کام آئے گا۔ علم ایک ایسی دولت ہے جو بانٹنے سے گھٹتی نہیں، بلکہ بڑھتی ہے۔
حدیثِ شریف میں آیا ہے: "جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور اس پر عمل بھی کرتا ہے، اس کے والدین کو قیامت کے دن تاج پہنایا جائے گا۔ تم سوچو، اس شخص کا کیا مقام ہوگا جو خود قرآن کا عالم ہو؟"
ایک اور حدیث ہے: "جو شخص قرآن کو حفظ کرتا ہے اور اس پر عمل بھی کرتا ہے، اُسے اجازت ہوگی کہ وہ اپنے خاندان کے دس افراد کو (جن پر جہنم واجب ہو چکی ہو) جنت میں لے جا سکے۔" زندگی میں کچھ حاصل کرنا ہے تو علم حاصل کرو۔ علم ہی سے انسان حاکم، سائنسدان، انجینئر، مولانا وغیرہ بنتا ہے۔
اگر کوئی شخص علم حاصل نہیں کرے گا، تو وہ یا تو محض جسمانی مزدوری کرے گا، یا پھر ایسے کام کرے گا جن میں عزت نہیں ہوگی۔ اکثر ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے مسلمان ایسے کام کرتے ہیں جن میں عزت کم ہوتی ہے، کیونکہ وہ علم حاصل نہیں کرتے۔
زندگی ایک کرائے کا گھر ہے۔ اگر ہم صرف دنیاوی تعلیم حاصل کریں گے، تو دنیا میں تو کامیاب ہو سکتے ہیں، لیکن آخرت میں ناکام رہیں گے۔
اور اگر ہم صرف دینی تعلیم حاصل کریں گے اور دنیاوی علم کو چھوڑ دیں گے، تو ہم دنیا میں ناکام ہو جائیں گے۔
لہٰذا، اگر ہم دونوں طرح کی تعلیم حاصل کریں گے (دنیاوی اور دینی) تو اِن شاء اللہ ہم دنیا اور آخرت، دونوں میں کامیاب ہوں گے۔

نام "محمد حسنین"

اقوالِ زریں

■ دین خزانہ ہے اور علم اس کا راستہ۔
■ اگر غرور کوئی علم ہوتا تو اس کے سند یافتہ بہت ہوتے۔
■ انسان کو چار چیزیں بلند کرتی ہیں۔ علم، حلم، کرم اور خوش کلامی۔
■ باادب شاگرد ہی ہمیشہ علم سے پورا پورا مستفیض ہوتا ہے۔
■ بغیر علم کے صوفی کو شیطان کچے دھاگے کی لگام ڈالتا ہے۔
■ علم کے بغیر عمل ایسے ہے جیسے کہ جسم بغیر روح کے۔
■ جس بات کا علم ہو صرف وہی بیان کرو اور جس بات کا علم نہ ہو اس پر خاموش رہو۔
■ ہمارے جانے کے بعد دنیا ویسے ہی قائم و دائم رہے گی جیسے ہمارے آنے سے پہلے تھی۔
■ ناپسندیدہ انسانوں سے پیار کیجیے، ان کا کردار بدل جائے گا۔
■ ہمت ہارنا ناکامی کا پہلا قدم ہے۔
■ نصیحت میں اس وقت تاثیر ہوتی ہے جب کہنے والا با عمل ہو۔
■ اگر ماں باپ کی دعائیں ساتھ ہوں تو پھر کسی دعا کی ضرورت نہیں ہوتی۔
☆ اپنے دشمن کو ہزار مواقع دو کہ وہ تمہارا دوست بن جائے لیکن اپنے دوست کو ایک موقع بھی نہ دو کہ وہ تمہارا دشمن بن جائے۔
☆ دولت مٹی کی طرح ہوتی ہے اور مٹی کو پاؤں کے نیچے رہنا چاہیے، اگر سر پر چڑھاؤ گے تو قبر بن جائے گی اور قبر زندہ انسانوں کی نہیں ہوتی۔
☆ اپنا خیال بھی اہم ہے لیکن سب سے اہم خیال اس کا ہے جس نے تجھے صاحب خیال بنایا۔
■ زندگی میں مشکل ترین وقت آپ کے ظرف کا امتحان ہے جب لوگ اپنی اوقات دکھاتے ہیں۔
☆ کوئی آپ سے دو قدم پیچھے ہٹے تو آپ اُسے ہمیشہ خوش رہنے کی دعا دے کر چار قدم پیچھے ہٹ جائیں، زندگی سکون سے گزرے گی۔
■■■■■

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
تعمیر سیاست
TAMIR - E - SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ شیبو سورین کا انتقال

شیبو سورین کے انتقال پر صدر جمہوریہ اور وزیر اعظم' اوم برلا' ملکارجن کھڑگے اور راہل گاندھی سمیت متعدد لیڈران کا اظہار تعزیت

نئی دہلی/رانچی، 4 اگست (یو این آئی) علیحدہ جھارکھنڈ تحریک کے علمبردار اور جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ شیبو سورین کا پیر کے روز 81 برس کی عمر میں انتقال ہوگیا مسٹر سورین ایک ماہ سے زیادہ عرصے سے سر گنگا رام اسپتال، دہلی میں داخل تھے گردے اور دل سے متعلق بیماریوں کا سر گنگا رام اسپتال میں علاج چل رہا تھا، انہوں نے آج صبح اسپتال میں آخری سانس لیمسٹر سورین کے بیٹے اور جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے سوشل میڈیا پر ان کی موت کی اطلاع دیتے ہوئے لکھا ہے کہ "دشوم گرو جی ہم سب کو چھوڑ کر چلے گئے ہیں اور میں آج تہی دامن رہ گیا ہوں"۔ جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ شیبو سورین کے انتقال پر صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی، لوک سبھا میں حزب اختلاف کے رہنما راہل گاندھی، کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے، مختلف ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ اور کئی سینئر رہنماؤں اور معزز شخصیات نے گہرے دکھ اور صدمے کا اظہار کیا ہے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے سوشل میڈیا کے ایکس پلیٹ فارم پر لکھا کہ جناب سورین کا انتقال سماجی انصاف کے شعبے میں بہت بڑا نقصان ہے۔ انہوں نے قبائلی شناخت اور جھارکھنڈ ریاست کے قیام کے لیے جدوجہد کی۔ قبائلی برادری کی فلاح و بہبود کے تئیں ان کے کردار کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ جناب سورین زمین سے جڑے ایک لیڈر تھے۔ وہ عوام کے لیے پوری طرح سے وقف تھے، خاص طور پر قبائلیوں، غریبوں اور پسماندہ طبقات کو بااختیار بنانے کے لیے انہوں نے خود کو وقف کرر کھا تھا۔ مسٹر مودی نے اسپتال پہنچ کر جناب سورین کو گلہائے عقیدت نذر کیے اور سوگوار اہل خانہ کو تسلی دی۔ کانگریس کے صدر ملک ارجن کھڑگے اور پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی نے پیر کے روز سر گنگا رام اسپتال جا کر جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ شیبو سورین کے جسد خاکی پر پھول چڑھا کر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ کانگریس کے دونوں سرکردہ رہنماؤں نے اس موقع پر جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اور ان کی اہلیہ کلپنا سورین سے ملاقات کر کے تعزیت کی۔ قابل ذکر ہے کہ جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ شیبو سورین کا آج 81 سال کی عمر میں سر گنگا رام اسپتال میں انتقال ہوگیا۔ انہیں 19 جولائی کو گردے اور دل کے متعلق امراض کے علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔

لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ شیبو سورین کے انتقال پر رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں قبائلی سماج کی بہتری کے لیے ان کے کام کے لیے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ مسٹر برلا پیر کو سر گنگا رام اسپتال پہنچے اور مسٹر شیبو سورین کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے ٹویٹر پر کہا کہ "میں سر گنگا رام ہسپتال، دہلی پہنچا اور مسٹر شیبو سورین کو خراج عقیدت پیش کیا۔ میں نے سورین کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور غم کی اس گھڑی میں ان کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔" انہوں نے کہا کہ "شیبو سورین کا انتقال ہم سب کے لیے افسوسناک ہے۔ انہیں اپنی وسیع عوامی زندگی میں قبائلی معاشرے کی بہتری کے لیے کیے گئے کام کے لیے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔"

ہنگامے کے سبب لوک سبھا کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 4 اگست (یو این آئی) بہار میں ووٹر لسٹ خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل کو واپس لینے کا مطالبہ کرنے والی اپوزیشن پارٹیوں کے ہنگامے کی وجہ سے لوک سبھا کی کارروائی پیر کو دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ کارروائی ملتوی کیے جانے کے بعد جیسے ہی اسپیکر جگدمبیکا پال نے 2 بجے ایوان کی کارروائی شروع کی تو اپوزیشن ارکان نعرے لگاتے ہوئے ایوان کے بیچ میں آگئے، ارکان ایس آئی آر واپس لینے کے نعرے لگاتے رہے۔ شور شرابے کے درمیان اسپیکر نے ضروری کاغذات میز پر رکھے اور اراکین کو اپنی نشستوں پر جانے کی تاکید کی۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں اور کھلاڑیوں سے متعلق اہم بلوں پر ایوان میں بحث ہونی ہے، لیکن ہنگامہ کھڑا کرنا مناسب نہیں۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ آج دل بہت اداس ہے۔ انہوں نے کہا کہ بزنس ایڈوائزری کمیٹی (بی او سی) میں تمام پارٹیاں مل کر نیشنل اسپورٹس ایڈمنسٹریشن بل، 2025 اور نیشنل اینٹی ڈوپنگ (ترمیمی) بل، 2025 پر بحث کرنے کے لیے اتفاق رائے پر پہنچ گئی ہیں، اس کے باوجود یہاں ہنگامہ برپا ہے، یہ رویہ نوجوانوں کے خلاف ہے۔ مرکزی وزیر کھیل منسکھ منڈاویہ نے بھی اراکین پر زور دیا اور کہا کہ ایک اہم بل پر ایوان میں بحث ہونی ہے، اس لیے سب کو تعاون کرنا چاہیے اور اسے پاس کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ آئندہ اولمپکس کے لیے ایک اہم بل ہے۔ چیئرمین پال نے کہا کہ آپ لوگ یہاں ملک کے عوام کے لیے منتخب ہوئے ہیں، لیکن اس اجلاس میں اب تک ایک بھی بل پاس نہیں ہوسکا ہے۔ ملک کے عوام دیکھ رہے ہیں کہ کس طرح ایوان میں خلل پڑ رہا ہے۔ چیئرمین نے کہا کہ آر سودھا نے اسپیکر اوم برلا کو اپنے ساتھ پیش آنے والے واقعے سے آگاہ کیا ہے۔ اسپیکر نے اس کا نوٹس لیتے ہوئے دہلی پولیس سے فوری کارروائی کرنے کو کہا ہے۔ اس سے پہلے جیسے ہی اسپیکر اوم برلا نے 11 بجے وقفہ سوالات شروع کیا، اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان شور مچاتے ہوئے ایوان کے بیچ میں آگئے، کچھ ارکان نے تختیاں اٹھا رکھی تھیں، جن پر ایس آئی آر کے خلاف نعرے لکھے تھے۔ شور شرابے کے درمیان مسٹر برلا نے سوال پوچھنے کے لیے ایک رکن کا نام پکارا اور مرکزی وزیر محنت و روزگار نے بھی اس کا جواب دیا۔ مسٹر منڈاویہ نے کہا کہ مودی حکومت روزگار کے میدان میں کافی کام کر رہی ہے۔ زراعت اور خدمات کے شعبے میں روزگار کے مواقع بہت بڑھ گئے ہیں۔ اس وقت بے روزگاری کی شرح 3.2 فیصد ہے، جو کہ بہت سے ترقی یافتہ ممالک کے برابر ہے، یہ شرح کچھ ترقی یافتہ ممالک سے بھی کم ہے۔ اس دوران ارکان ہنگامہ کرتے رہے، مسٹر برلا نے ہنگامہ کرنے والے ممبران سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے مقامات پر جائیں اور کارروائی کو آگے بڑھنے دیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے اراکین کو مفاد عامہ کے مسائل اٹھانے اور حکومت سے سوالات کرنے کے لیے منتخب کیا ہے، عوام کو ممبران سے بہت سی توقعات وابستہ ہیں۔

بہار میں ڈرافٹ ووٹر لسٹ پر کسی پارٹی کی طرف سے کوئی دعویٰ یا اعتراض نہیں

نئی دہلی، 04 اگست (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ پیر کی سہ پہر 3 بجے تک بہار میں نئی ووٹر لسٹ کے مسودے میں نام کو حذف کرنے یا شامل کرنے کے حوالے سے کسی سیاسی پارٹی کی طرف سے کوئی دعویٰ یا اعتراض موصول نہیں ہوا ہے، لیکن ووٹروں کی جانب سے تین دنوں میں 1900 سے زیادہ دعوے اور اعتراضات درج کیے گئے ہیں۔ کمیشن نے آج ایک ریلیز میں کہا کہ یکم اگست کی سہ پہر 3 بجے (جس وقت مسودہ کو عام کیا گیا تھا) سے 4 اگست کی سہ پہر 3 بجے تک سیاسی جماعتوں کی جانب سے ایک بھی دعویٰ یا اعتراض درج نہیں کیا گیا ہے۔ اس مدت کے دوران ریاست بھر میں رائے دہندوں سے مسودے میں ناموں کے اضافے اور غیر قانونی ناموں کو حذف کرنے کے سلسلے میں 927,1 دعوے اور اعتراضات موصول ہوئے ہیں۔ کمیشن نے کہا کہ اب تک 977,10 فارم بشمول فارم-6 اور ڈیکلریشن فارم ایسے نئے ووٹروں سے موصول ہوئے ہیں جن کی عمر 18 سال یا اس سے زیادہ ہو چکی ہے تاکہ فہرست میں اپنا نام درج کرایا جا سکے۔ بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کے دوسرے مرحلے میں ڈرافٹ لسٹ میں اندراجات سے متعلق دعوے اور اعتراضات یکم ستمبر سے پہلے ووٹر رجسٹریشن افسران (ای آر او) اور اسسٹنٹ ووٹر رجسٹریشن افسران (اے ای آر او) کے پاس درج کیے جاسکتے ہیں۔ افسران اعتراضات کی چھان بین اور اعتراضات کی سماعت کے بعد سات دن بعد حقائق اور وضاحت کے ساتھ فیصلہ دیں گے۔ ان فیصلوں کے خلاف ضلع الیکشن افسر اور ریاست کے چیف الیکشن آفیسر سے مزید اپیل کی جاسکتی ہے۔ بہار میں رائے دہندوں کی نظر ثانی کے معاملے پر اپوزیشن پارٹیاں پارلیمنٹ کے اندر اور باہر احتجاج کر رہی ہیں، لیکن ان کی طرف سے عہدیداروں کے سامنے کسی بھی اہل شخص کو چھوڑنے یا ڈرافٹ لسٹ میں کسی نااہل شخص کا نام شامل کرنے کا کوئی معاملہ سامنے نہیں آیا ہے۔ کمیشن کے مطابق بہار میں تسلیم شدہ جماعتوں نے نظر ثانی میں لوگوں کی مدد کرنے اور عہدیداروں کے ساتھ تال میل کے لیے کل 160813 بوتھ لیول ایجنٹس کا تقرر کیا ہے۔ ان میں اپوزیشن راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے 47506 بوتھ لیول ایجنٹس، کانگریس پارٹی کے 17549، حکمراں جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے 36550 اور بی جے پی کے 53339 بوتھ لیول ایجنٹس شامل ہیں۔

سپریم کورٹ کا بھوپیش بگھیل کی عرضی پر سماعت سے انکار

عدالت عظمی نے کہا بگھیل اور چیتنیا ہائی کورٹ سے رجوع کریں

نئی دہلی، 4 اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے 2160 کروڑ روپے کے مبینہ شراب گھوٹالے اور منی لانڈرنگ کیس میں بھوپیش بگھیل اور ان کے بیٹے چیتنیہ کو پیر کے روز کسی بھی قسم کی عبوری راحت دینے سے انکار کرتے ہوئے ان کی درخواست پر سماعت سے انکار کر دیا جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوی مالیا باگچی کی بینچ نے باپ بیٹے سے کہا کہ وہ اس معاملے میں پہلے ہائی کورٹ یا ٹرائل کورٹ سے رجوع کریں بینچ نے عرضی مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ہم حقائق کی سماعت کیوں کریں؟ ہائی کورٹ اور خصوصی عدالتیں کس لیے ہیں؟ ایسی غیر معمولی صورت حال (براہِ راست سپریم کورٹ آنے کی) صرف تب ہی سامنے آتی ہے جب کوئی دولت مند شخص ہوتا ہے۔ اگر ایسا ہوگا تو عام شہری اور عام وکیل کے لیے اس عدالت میں کوئی جگہ باقی نہیں رہے گی۔ سابق وزیر اعلیٰ نے اپنی عرضی میں اس معاملے کی تفتیش کر رہی ای ڈی اور سی بی آئی کے اختیارات کو چیلنج کرتے ہوئے پیشگی ضمانت کی درخواست کی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں چیتنیہ بگھیل کو ای ڈی نے 18 جولائی کو ان کی سالگرہ پر گرفتار کیا تھا۔ سپریم کورٹ نے چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلی اور کانگریس کے جنرل سکریٹری بھوپیش بگھیل اور ان کے بیٹے چیتنیا بگھیل سے کہا ہے کہ وہ پیر کو ہائی کورٹ سے رجوع کریں۔ مسٹر بگھیل اور چیتنیا دونوں نے گرفتاری سے تحفظ کی درخواست کی تھی۔ عدالت ایجنسیوں کے اختیارات کے دائرہ کار کو سننے کے لیے تیار ہے۔ کیس کی سماعت 6 اگست کو ہوگی۔ جسٹس سوریا کانت اور جسٹس جے مالا باگچی پر مشتمل بنچ درخواست ضمانت پر سماعت کر رہا تھا۔ انہوں نے عرضی میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) اور اقتصادی جرائم ونگ-اینٹی کرپشن بیورو (ای او ڈبلیو-اے سی بی) کے کردار پر سوال اٹھایا ہے۔ عرضی میں غلط استعمال کو روکنے کی اپیل کی گئی ہے۔ آج متعلقہ ایجنسیوں سے بھی جواب طلب کیے گئے ہیں۔ کیس کی اگلی سماعت 6 اگست کو ہوگی۔ پی ایم ایل اے قانون کے بارے میں عدالت نے کہا، اس قانون پر تب ہی سوال کیوں اٹھائے جاتے ہیں جب ایک بااثر شخص کو گرفتار کیا جاتا ہے۔ ای ڈی نے چیتنیا بگھیل کی شناخت اس گھوٹالے کے ماسٹر مائنڈ کے طور پر کی ہے۔ ای ڈی کے مطابق 2019-22 کے درمیان ریاست میں 2100 کروڑ روپے کا گھوٹالہ ہوا تھا۔ پوری رقم کا انتظام چیتنیا نے کیا تھا۔

بلڈوزر جسٹس، پانی کا جمع ہونا، غریبوں کو اجاڑنے، امن و قانون کی بگڑتی صورت حال کے سلسلے میں دہلی کانگریس کا احتجاج

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) دہلی پردیش کانگریس کمیٹی نے آج بلڈوزر جسٹس، دہلی میں پانی کا جمع ہونا، غریبوں کو اجاڑنے، امن و قانون کی بگڑتی صورت حال اور ترقیاتی کاموں کے پٹری سے اترنے کے خلاف اپنی آواز بلند کرتے ہوئے دہلی اسمبلی کا محاصرہ کر کے احتجاج درج کرایا دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیوندر یادو کی قیادت میں اس احتجاج میں دہلی کے سابق وزیر ہارون یوسف، سابق وزیر منگت رام سنگل، سابق اسپیکر سبھاش چوپڑا، سابق رکن اسمبلی کرن والیہ، دہلی پردیش کانگریس کے سکریٹری اور سپریم کورٹ کے وکیل سرفراز احمد صدیقی، سابق اراکین اسمبلی، سابق کونسلرز اور اہم لیڈروں نے شرکت کی۔ دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے سکریٹری اور سپریم کورٹ کے وکیل سرفراز احمد صدیقی نے اس موقع پر کہا کہ دہلی میں جب سے بی جے پی کی حکومت آئی ہے لوگوں کی پریشانیوں میں اضافہ ہوا ہے، دہلی میں امن قانون کا برا حال ہے، غریبوں کو اجاڑ کر بے گھر کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے وعدہ کیا تھا کہ کسی کو اجاڑا نہیں جائے گا اور دہلی کی وزیر نے بھی کہا تھا ہم کسی جھگی کو ٹوٹنے نہیں دیں گے۔

شیبو سورین قبائلی سماج کی روح تھے: کیجریوال

نئی دہلی، 4 اگست (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلی اور سینئر قبائلی لیڈر شیبو سورین کے انتقال پر رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ صرف ایک سیاست داں نہیں تھے بلکہ جھارکھنڈ اور قبائلی سماج کے روح تھے۔ مسٹر کیجریوال نے ایکس پر کہا "محترم دشوم گرو مسٹر شیبو سورین جی کے انتقال کی خبر انتہائی تکلیف دہ ہے۔ دشوم گرو مسٹر شیبو سورین جی ایک سیاست دان ہی نہیں تھے۔ بلکہ جھارکھنڈ اور قبائلی سماج کے روح تھے۔

پانچ اگست 2019 تاریخ کا سیاہ دن، جموں و کشمیر کے عوام نے فیصلے قبول نہیں کیے: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سری نگر 04 اگست (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے 5 اگست 2019 کو ملک کی جدید تاریخ کا 'سیاہ ترین دن' قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس روز ہندوستان کے آئین اور جمہوری اصولوں کو پامال کر کے جموں و کشمیر کی تاریخی، بااختیار اور ترقی پذیر ریاست کے آئینی و جمہوری حقوق کو چھین لیا گیا اور ریاست کو دو مرکزی زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ یہ بات انہوں نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر نوائے صبح کمپلیکس میں حلقہ انتخاب اندروال سے آئے ہوئے ایک وفد، پارٹی لیڈران، عہدیداران اور عام لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اپنے خطاب میں ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے واضح کیا کہ جموں و کشمیر کے عوام نے 5 اگست 2019 کے یکطرفہ، غیر آئینی اور غیر جمہوری فیصلوں کو پہلے دن سے ہی مسترد کر دیا تھا اور آج تک ان فیصلوں کو قبول نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس، جموں و کشمیر کے عوام سے چھینے گئے حقوق کی بحالی کے لیے ہر سطح پر جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے مزید کہا: 'ہماری حکومت نے جب اقتدار سنبھالا تو سب سے پہلا قدم 5 اگست 2019 کے فیصلوں کو اسمبلی میں مسترد کرنا اور ریاست کی خصوصی پوزیشن کی بحالی کے لیے قرارداد منظور کرانا تھا۔ یہ ہماری سیاسی وابستگی کا ثبوت ہے کہ ہم نے ہمیشہ عوامی اُمنگوں کا احترام کیا ہے۔' ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے اپنے عظیم رہنماؤں اور کارکنوں کی جانی و مالی قربانیوں کی بدولت جموں و کشمیر کو آئین ہند کے تحت خصوصی درجہ دلوایا تھا، مگر افسوس کہ وقتاً فوقتاً ان مراعات کو ایک ایک کر کے چھینا گیا اور بالآخر 5 اگست 2019 کو ہمیں طاقت کے بل پر بے اختیار کر دیا گیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ نیشنل کانفرنس کبھی بھی ان آئینی مراعات کے مطالبے سے پیچھے نہیں ہٹے گی اور اللہ کے فضل اور عوام کے اشتراک سے ایک نہ ایک دن ان حقوق کو واپس حاصل کیا جائے گا۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ پارٹی کو نچلی سطح تک مضبوط کریں تاکہ جدوجہد کو مؤثر بنایا جا سکے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے نیشنل کانفرنس کو ایک تحریک قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسی تحریک کے پرچم تلے جموں و کشمیر کے مظلوم عوام کو شخصی راج، چکداری، سودخوری اور بے گاری جیسے ظالمانہ نظام سے نجات ملی۔ ہماری جماعت نے زمین کی ملکیت، مفت تعلیم اور عوامی بہبود جیسے انقلابی اقدامات متعارف کرا کر یہاں کی تقدیر بدل دی۔ اس موقع پر سکھ برادری کے ایک نمائندہ وفد نے بھی ڈاکٹر فاروق عبداللہ سے ملاقات کی اور برادری کو درپیش مسائل سے انہیں آگاہ کیا۔ ڈاکٹر عبداللہ نے انہیں یقین دلایا کہ نیشنل کانفرنس اقلیتوں کے حقوق کی بھی پرزور وکالت کرتی رہے گی۔

راہل کو سمجھنا چاہیے، جمہوریت کو کمزور کرنے سے نہیں بچ سکتی ان کی پارٹی: یادو

بھوپال، 4 اگست (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے آج کہا کہ سابق وزیر اعظم آنجہانی اٹل بہاری واجپئی نے حزب اختلاف کے لیڈر کے عہدہ کا وقار بلند کیا تھا، لیکن راہل گاندھی اب اس وقار کو کم کر رہے ہیں اور انہیں سمجھنا چاہئے کہ جمہوریت کو کمزور کرنے سے ان کی پارٹی نہیں بچ سکتی۔ ڈاکٹر یادو نے یہاں اسمبلی احاطے میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر کے مالیگاؤں دھماکے سے متعلق معاملے پر ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں عدالت کے فیصلے سے حقیقت واضح ہو گئی ہے۔ کانگریس کی تمام سازشیں ناکام ہو گئیں اور ان کا 'بھگوا دہشت گردی' کا من گھڑت ڈرامہ بے نقاب ہو گیا ہے۔ عدالت نے ثابت کر دیا کہ ہندو کبھی دہشت گرد نہیں ہوسکتا۔

ووٹ کا حق چھیننا......جمہوریت پر حملہ

مومن فیاض احمد غلام مصطفی
سپروائزر، ایجوکیشنل وکریئر کونسلر،
صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج، بھیونڈی
9890476581

□□□

جمہوریت کی بنیاد رائے دہی کے حق پر قائم ہے۔ ہر شہری کا ووٹ صرف ایک کاغذ کا ٹکڑا نہیں بلکہ اُس کی آواز، اُس کی طاقت، اور مستقبل کے فیصلوں میں اُس کی شرکت کی علامت ہے۔ اگر یہی حق چھین لیا جائے یا اس پر خاموشی سے کاری ضرب لگائی جائے تو یہ کسی فرد پر نہیں بلکہ پوری جمہوریت پر حملہ ہوتا ہے۔ حال ہی میں راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن پر "ووٹ چور" ہونے کا سنگین الزام عائد کیا، جس سے ملک بھر میں ایک نیا سیاسی ہلچل پیدا ہوگئی۔ اس بیان پر خواہ اختلاف کیا جائے، مگر اس پس منظر میں جب اطلاعات آئیں کہ بہار سمیت کئی ریاستوں میں لاکھوں ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے غائب ہیں، تو سوالات کا اٹھنا لازمی ہو جاتا ہے۔

کیا الیکشن کمیشن غیر جانبدار ہے؟

الیکشن کمیشن ملک کا ایک آئینی ادارہ ہے، جس سے عوام یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ کسی دباؤ یا سیاسی مداخلت کے بغیر آزادانہ طور پر کام کرے گا۔ لیکن حالیہ واقعات نے اس اعتماد کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ کئی مبصرین اور سیاسی رہنما پوچھنے پر مجبور ہیں:

کیا واقعی الیکشن کمیشن حکومت کے اشارے پر فیصلے کر رہا ہے؟

کیا لاکھوں ووٹروں کے نام منظم طریقے سے غائب کیے گئے؟

کیا اس پورے معاملے میں حکمران جماعت کو سیاسی فائدہ پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے؟

یہ سوالات عوامی بحث کا موضوع ضرور ہیں، اور جب تک الیکشن کمیشن مکمل وضاحت اور شفافیت کے ساتھ سامنے نہ آئے، تب تک شک و شبہات بڑھتے جائیں گے۔

ووٹر لسٹ سے نام غائب: ایک خطرناک رجحان:

ووٹنگ سے پہلے ووٹر لسٹ کا اپڈیٹ ہونا ایک عام عمل ہے، مگر اگر اس کے نتیجے میں لاکھوں نام بغیر اطلاع یا وجہ کے ہٹا دیے جائیں، تو یہ صرف بے ضابطگی نہیں، بلکہ جمہوری اعتماد کی پامالی ہے۔ ایسے اقدامات سے اکثر وہ طبقات متاثر ہوتے ہیں جو:

کم تعلیم یافتہ ہیں، دیہی یا مزدور طبقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

اقلیتی یا پسماندہ برادریوں کا حصہ ہے۔

یہ طبقے پہلے ہی نظام میں کمزور سمجھے جاتے ہیں، اور ان کی خاموشی سے ان کا ووٹ چھین لینا، ان کی آواز بند کرنے کے مترادف ہے۔

راہل گاندھی کا "ووٹ چور" بیان: الزام یا انتباہ؟

راہل گاندھی کا بیان بظاہر سخت اور تلخ ہے، لیکن اگر لاکھوں لوگوں کا ووٹ حق چھینا جا رہا ہو، تو ایسے جملے صرف سیاسی نہیں بلکہ جمہوری انتباہ بن جاتے ہیں۔ البتہ ایسے الزامات ثبوت کے ساتھ عوام کے سامنے لائے جانے چاہئیں تاکہ صرف بیان بازی نہ ہو، بلکہ حقیقت کا انکشاف ہو۔

عوام کی بیداری وقت کی اہم ضرورت:

آج ملک کو صرف لیڈروں کے بیانات نہیں، بلکہ عام شہریوں کی بیداری کی ضرورت ہے۔ ہر ووٹر کو چاہیے کہ:

اپنا نام ووٹر لسٹ میں چیک کرے،

نام غائب ہو تو الیکشن آفس یا آن لائن پورٹل پر شکایت درج کرے، اپنے آس پاس کے لوگوں کو بھی اس حق کے بارے میں آگاہ کرے،

سیاسی وابستگی سے بالاتر ہو کر جمہوریت کے تحفظ کے لیے کھڑا ہو۔

جمہوریت کا حسن اسی میں ہے کہ ہر شہری کو برابر کا ووٹ کا حق حاصل ہو۔ اگر یہ حق لاکھوں افراد سے چھین لیا جائے دانستہ ہو یا غیر دانستہ تو یہ صرف انتخابی مسئلہ نہیں بلکہ قوم کے جمہوری کردار پر سوالیہ نشان ہے۔

آج اداروں کو اپنی غیر جانبداری ثابت کرنی ہے، عوام کو بیدار ہونا ہے، اور ہر ووٹر کو اپنی اہمیت کو پہچاننا ہے۔ کیونکہ اگر ووٹ ہی نہیں رہا، تو آواز بھی باقی نہیں رہے گی۔

□□□

چنار بک فیسٹیول کے تیسرے روز کتابوں کی خریداری عروج پر، محبانِ اردو کا غیر معمولی جوش

سری نگر 04 اگست (یو این آئی) قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے اشتراک سے منعقدہ نو روزہ چنار بک فیسٹیول کے تیسرے روز بھی سری نگر میں سینکڑوں طلبا و طالبات، اساتذہ، والدین اور مختلف شعبہ ہائے فکر سے وابستہ افراد نے بڑھ چڑھ کر اردو کتابیں خریدیں۔ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ایک سینئر عہدیدار نے یو این آئی کو بتایا کہ اس بار فیسٹیول کی شروعات سے اب تک پچھلے سال کے مقابلے میں لوگوں کی دلچسپی میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا: 'صرف دو دنوں میں 1,25,000 سے زائد کتابیں فروخت ہو چکی ہیں اور یومیہ 55 تا 60 ہزار کتابیں بک رہی ہیں۔ بے شک یہ کشمیریوں میں اردو کے تڑپتے دل کا ثبوت ہے۔' انہوں نے مزید بتایا کہ اس سال کونسل نے پیپر ماشی کے لیے بھی ایک اسٹال قائم کیا ہے تاکہ مقامی صنعت کو تقویت ملے اور اس صنعت سے بھی آگاہ ہوں۔

صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج، بھیونڈی میں والدین و اساتذہ میٹنگ کا کامیاب انعقاد

(بتاریخ: 31 جولائی) تعلیم صرف اساتذہ اور طلبہ کے درمیان کا معاملہ نہیں بلکہ والدین کی شمولیت اور تعاون ایک مضبوط تعلیمی نظام کی بنیاد ہے۔ اسی اہم نظریے کے تحت صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج، بھیونڈی میں ایک پُراثر اور کامیاب "والدین و اساتذہ میٹنگ" کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس میٹنگ کا مرکزی عنوان تھا: "والدین پل کے مانند ہیں جو بچوں کو کامیابی تک پہنچاتے ہیں" جس کا مقصد طلبہ کی مجموعی ترقی، تربیت، اور تعلیمی کارکردگی کو بہتر بنانے میں والدین کے کردار کو اجاگر کرنا تھا۔ میٹنگ کا آغاز مولانا عبدالقیوم صاحب کی تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جس نے محفل کو روحانی تاثیر بخشی۔ اسکول کی سینئر معلمہ محترمہ شمشاد مس نے میٹنگ کے اغراض و مقاصد تفصیل سے بیان کیے۔ محترمہ انصاری شاہینہ ابراہیم نے وقت کی پابندی اور صفائی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اسکول کے سپروائزر و کریئر کونسلر جناب مومن فیاض احمد غلام مصطفی نے "بچے کی تعلیم میں والدین کا کردار" کے موضوع پر نہایت مؤثر گفتگو کی۔ انہوں نے والدین کو اپنے بچوں کی تعلیم میں عملی شمولیت کی ترغیب دی۔ پرنسپل جناب صدیقی ساجد سلیم نے والدین، اساتذہ اور طلبہ کے باہمی ربط و تعاون کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ادارہ جاتی ترقی کے اہداف پر اپنے خیالات پیش کیے۔ نظامت کے فرائض ٹی۔ آر رضوان بشیر نے خوش اسلوبی سے انجام دیے، جن کی خوشگوار میزبانی نے محفل کو مربوط رکھا۔ والدین نے نہایت جوش و خروش سے شرکت کی اور اسکول کی سرگرمیوں اور اپنے بچوں کی کارکردگی پر اظہارِ خیال کیا۔ ان کی جانب سے دی گئی تجاویز کو اسکول انتظامیہ نے قدر کی نگاہ سے دیکھا اور آئندہ تعلیمی منصوبوں میں شامل کرنے کا عندیہ دیا۔ خطبۂ صدارت میں ڈاکٹر انیس مومن (خازن: بھیونڈی ویورس ایجوکیشن سوسائٹی) نے بحیثیت صدرِ محفل، علم کی اہمیت اور والدین کی تعلیمی بیداری پر پُرجوش خطاب کیا۔ انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ بچوں کی تعلیمی ترقی کے لیے گھر کا ماحول علمی و اخلاقی تربیت سے آراستہ ہونا چاہیے۔ دعائیہ کلمات کے ساتھ اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ: "اگر ہم اپنے بچوں کا مستقبل روشن دیکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں گھر اور اسکول دونوں کو تربیت کے مراکز بنانا ہوگا۔" یہ میٹنگ والدین، اساتذہ اور اسکول انتظامیہ کے درمیان اعتماد اور باہمی ہم آہنگی کو فروغ دینے کا ایک کامیاب سنگ میل ثابت ہوئی۔ شکریہ کا فریضہ محترمہ مومن حمیرا اقبال (سپروائزر) نے خوش دلی سے ادا کیا، جنہوں نے تمام مہمانوں اور والدین کا شکریہ ادا کیا۔

آسٹریلیا میں ۱۶ رانچ کی ریکارڈ توڑ برفباری

سڈنی: آسٹریلیا میں برفانی طوفان نے تباہی مچادی، 16 انچ کی ریکارڈ توڑ برفباری سے زندگی مفلوج اور ہزاروں گھر بجلی سے محروم ہوگئے۔ مشرقی آسٹریلیا میں آنے والے شدید برفانی طوفان نے معمولاتِ زندگی درہم برہم کر دیے ہیں۔ مختلف علاقوں میں 20 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا، برفباری اور طوفانی بارشوں کے بعد ہنگامی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ حکام کے مطابق برفباری نے جہاں کئی شہروں کو سفید چادر اوڑھادی، وہیں سڑکوں اور بجلی کی بندش جیسے خطرناک حالات نے ہزاروں شہریوں کو متاثر کیا۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق بارشوں کے بعد سڑکیں، گاڑیاں اور گھر برف سے ڈھک گئے، سیکڑوں گاڑیاں سیلاب میں پھنس گئیں، متعدد حادثات بھی رپورٹ ہوئے ہیں۔ یہ شمال مغربی خطے کے کچھ حصوں میں 20 سالوں میں سب سے زیادہ برف باری ہوئی ہے۔ ریاست کوئنز لینڈ کے ایک علاقے میں 10 برسوں بعد پہلی بار برف پڑی ہے۔ آسٹریلیا کے محکمہ موسمیات کے میٹرولوجسٹ نے بتایا کہ نیو ساؤتھ ویلز کے متعدد علاقوں میں ہفتے کو 16 انچ برف پڑی ہے، جو 1980 کے وسط کے بعد سب سے زیادہ برف باری ہے۔

ہڑتال جاری رہیگی جمعیت القریش کا فیصلہ

بدھ کو اورنگ آباد میں ریاست گیر مورچہ، پریس کانفرنس سے مخاطبت

مالیگاؤں: (خیال اثر) جمعیت القریش میں ابھی بھی اتحاد قائم ہے۔ اتحاد میں برکت ہے۔ اللہ تعالیٰ اتحاد میں کامیابی عطا فرماتا ہے، ہماری ہڑتال کو آصف شیخ کی بھی حمایت ہے وہ ہماری رہنمائی کررہے ہیں۔ جو کمپنی جاری ہوئی ہے وہ بھی بند ہوجائے گی۔ اسی طرح اطراف میں دیہات کے بیوپاری اور کسانوں سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ وہ مالیگاؤں میں جانوروں کی فروخت روک دیں۔ جلد ہی ہماری ہڑتال کو کامیابی ملیگی۔ اس طرح کے جملوں کا اظہار قریش برادری کے صدر قریشی افضل ماسٹر نے کیا۔ موصوف سابق کارپوریٹر فاروق فیض اللہ کے مکان پر جمعیت القریش کی جانب سے منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔ موصوف نے کہا کہ ہم مہاراشٹر سطح پر اورنگ آباد میں ایک مورچہ آل مہاراشٹر جمعیت القریش کی جانب سے نکال رہے ہیں۔ ان شاء اللہ اس کی کامیابی کے بعد ہڑتال کے تعلق سے فیصلہ کیا جائے گا۔ اس پریس کانفرنس میں عمر قریشی سر نے کہا کہ جمعیت القریش مالیگاؤں آل مہاراشٹر جمعیت القریش کے ساتھ ہڑتال میں شامل ہے۔ مہاراشٹر

جمعیت القریش کی اورنگ آباد میں ایک ریلی نکالی جارہی ہے وہاں کوئی فیصلہ پورے مہاراشٹر میں کیا جائے گا۔ بدھ کو اورنگ آباد میں دھرنا مورچہ اور ریلی کے بعد فیصہ کیا جائے گا کہ آئندہ ہڑتال جاری رہیگی یا کاروبار شروع کیا جائے گا اسکا خلاصہ کیا جائے گا۔ اس موقع پر سابق کارپوریٹر فاروق فیض اللہ نے کہا کہ جولوگ 400 روپیہ کلوگرام شت فروخت کررہے ہیں ہم انکے ساتھ نہیں ہے۔ پورے شہر میں یہ لوگ مہنگے دام گوشت فروخت کر قریش برادری کو بدنام کررہے ہیں ہم ایسے لوگوں کی مذمت کرتے ہیں، ہم تحریک چلا رہے ہیں اور جولوگ ہم سے الگ ہوکر کاروبار شروع کر مہنگے داموں گوشت فروخت کررہے ہیں عوام انکا بائیکاٹ کریں۔ فاروق فیض اللہ نے کہا کہ جب ہماری تحریک کامیابی ہوگی تو ہم بھینس کا گوشت 180 روپیہ کلو فروخت کرینگے۔ ہم غلط کام کرنے والوں کیساتھ نہیں ہے۔ عوام نوٹ کریں اور جولوگ 300 یا 400 روپیہ کلو فروخت کررہے ہیں ان سے گوشت نہ خریدیں۔ پورے مہاراشٹر میں جاری قریش برادری کی تحریک کو نقصان پہنچانے کی کوشش ہے۔ ہم نے خاندیشی اور ملکی قریشی کے درمیان بات چیت کی ہے۔ فاروق فیض اللہ نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ کچھ لوگ بول رہے ہیں کہ ہم تحریک کیساتھ ہیں اور گوشت بھی فروخت کررہے ہیں جو ایسا ہے کہا بھیا ہم پاگل نہیں ہمارا دماغ خراب ہے۔ اس طرح کی باتیں کرنا کہاں تک مناسب ہے انہیں سوچنے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر سابق معاون کارپوریٹر شفیق قریشی نے کہا کہ ملکی اور خاندیشی قریشی آپس میں بھائی بھائی ہیں، ہمارے کچھ لوگ بدگمانی کی وجہ سے گوشت فروخت کررہے ہیں۔ ہم ان سے بات چیت کررہے ہیں۔ ہم ہڑتال کے مطالبات سرکار سے کرکرمنوار ہے ہیں لہٰذا ہمیں آپس میں لڑنے کی کوشش نہیں کرنا چاہیے۔ دونوں برادری ایک ساتھ ہڑتال میں شامل ہیں۔ اس پریس کانفرنس سے وکیل قریشی نے کہا کہ گئو رکشکوں کی دادا گیری بند

ڈراموں کی دنیا میں تہلکہ

پہلی بار ۲۳ رڈرامے ۲۳ رزبانوں میں ار ہدایت کار ار مصنف ار اسٹیج پر پریم اُتسو ۲۰۲۵ رنے ریکارڈ قائم کیا

ممبئی: پاسبان ادب کے ذریعے منعقدہ "آئیڈیا" کا کثیر لسانی ڈرامہ فیسٹیول "پریم اُتسو 2025" نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ 3 اگست 2025 کو ممبئی کے سیڈنہم کالج میں اختتام پذیر ہوا۔ مذکورہ اُتسو کا آغاز 31 جولائی کو (منشی پریم چند کی سالگرہ کے موقع پر) اس ٹارگٹ کے ساتھ کیا گیا تھا کہ "23 ڈرامے 23 زبانوں میں 1 ہدایت کار 1 مصنف اور 1 ہی اسٹیج" پر پیش کئے جائیں گے۔ الحمداللہ بڑے ہی حسن وخوبی سے یہ مشکل مرحلہ انجام پذیر ہوا۔ ایسا دنیا میں پہلی بار ہوا ہے، یہ ریکارڈ ہے، اور یہ اعزاز ہے اردو کے مُصنِف، ہدایت کار، تھیٹر ایکٹیوسٹ مجیب خان کے لئے۔ ہر سال آئیڈیا "پریم چند سمان" اس شخص کو دیتا ہے جو سرکاری نوکری میں رہتے ہوئے فنون لطیفہ کی فیلڈ میں اپنے فن پاروں کے ذریعے سماج کو فیض پہنچا رہے ہیں۔ اس سال یہ ایوارڈ منجولا لودھا جی کے ہاتھوں سچانند جوشی اور ڈاکٹر راجندر کمار شیر یواستو کو دیا گیا۔ مجیب خان گذشتہ 45 برسوں سے اردو ہندی ڈراموں میں سرگرم ہیں اور لگاتار ڈرامے کررہے ہیں۔ انھوں نے 2005 میں "آداب میں پریم چند ہوں" ڈرامہ سیریز کا آغاز کیا تھا گذشتہ 20 برسوں میں وہ اس کے 1000 سے زائد شوز کر چکے ہیں۔ واضح رہے اس سیریز کے ہر شو میں منشی جی کی کم سے کم 3 کہانیاں پیش کی جاتی ہیں۔ سال میں ایک بار "پریم اُتسو" بھی منایا جاتا ہے۔ دو برس پہلے تک پریم اُتسو میں اردو اور ہندی کہانیاں پیش کی جاتی رہی ہیں۔ منشی جی کی 135 ویں سالگرہ کے موقع پر آئیڈیا کی جانب سے 135 ڈرامے بھی دس دنوں پیش کیے گئے تھے۔ لیکن پچھلے دو برسوں سے پریم اُتسو کثیر لسانی بن گیا ہے 2024 میں پہلی بار ہندستان کی 22 زبانوں میں اسٹیج کرنے کا تجربہ کیا گیا پھر اسکو آئیڈیا کی سرگرمیوں کا ایک حصہ بنادیا گیا۔ امسال ایک زبان کا اضافہ کرتے ہوئے آئیڈیا نے اپنے ہی ریکارڈ کو توڑ دیا ہے۔ زبانوں کو جوڑنے کا ناٹکوں سے بڑھیا اور کوئی ذریعہ نہیں ہوسکتا۔ مجیب خان کا یہ کانسپٹ انوکھا بھی ہے اور عام سوچ رکھنے والوں کے لئے مشکل بھی۔ یہ ممکنات سے بالاتر ہے ایک ادیب کی 23 کہانیاں 23 زبانوں میں اس وقت تک یقین نہیں ہوتا جب تک بچشم خود دیکھا نہ جائے۔ 19 اگست کو دلی کے ڈاکٹر امبیڈکر انٹرنیشنل سینٹر میں "پریم اُتسو" منایا جارہا ہے جس میں 22 ڈرامے صبح 9 بجے سے رات 11 بجے تک اسٹیج کیے جائیں گے۔ اس ریکارڈ کو گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں شامل کرنے کی کوشش جاری ہے۔ پریم اُتسو 2005 میں پاسبان ادب کی جانب سے مشہور شاعر ڈاکٹر ذاکر خان ذاکر صاحب نے رسم شکریہ ادا کی۔

کپل کلا کیندر نے مودی حکومت سے محمد رفیع کیلئے بھارت رتن مانگا

ممبئی اور دہلی کی معروف سماجی اور فنی تنظیم کپل کلا کیندر کی جانب سے سینئر صحافی ابھیلاش اوستھی نے آوازوں کے بادشاہ پدم شری محمد رفیع کو ان کی ۴۵ رویں برسی پر سانتا کروز قبرستان میں ان کی قبر پر پھول چڑھا کر جذباتی خراج عقیدت پیش کیا۔ خراج تحسین پیش کیا۔ کلا کیندر کے جنرل سکریٹری اور گلوکار سچن پلئی نے گلاب کی پتیاں چڑھائیں اور ان کی روح کے سکون کے لیے دعا کی اور وائس آف مورفیع موحنیف نے فاتحہ پڑھی۔ سچن پلئی، موحنیف، پرتھوی پلئی اور ماسٹر سنیٹک نے اپنی سریلی آوازوں میں ایک کے بعد ایک گانا گا کر اس تقریب میں موجود مورفیع کے سینکڑوں مداحوں کو یاد دلایا۔ اس موقع پر پروگرام کے مہمان خصوصی اور رفیع پرستار ظفر اقبال نے فلم پروڈیوسر شری چندجین، کلا کیندر کے جنرل سکریٹری اور ٹی وی آرٹسٹ امر دیو بہوگنا، سکریٹری کمل گپتا اور سریندر پنیانی، سبیل کا خیر مقدم کیا۔ احمد (تمام دہلی)، اداکار/گلوکار دھرمیندر کھروار، ماسٹر گیت (کشی نگر) نے گلاب پیش کیے۔ مسلم پٹھان، سلیم چانیا، پرشورام گولڑ اور محمد رفیع کے سینکڑوں مداحوں نے دہلی میں مودی حکومت سے انہیں بھارت رتن سے نوازنے کی درخواست کی۔

قبلہ مفتی صاحب کی جانب سے رامپور کیلئے نئے شہر امام اور نائب مفتی شہر کا اعلان

مولوی ناصر صاحب نئے امام شہر اور مفتی معارف اللہ صاحب نائب مفتی شہر مقرر کئے گئے

رامپور: بروز پیر مطابق ۹ صفر المظفر 1447ھ کو مفتی اعظم و امام شہر ضلع رامپور حضرت علامہ مولانا محبوب علی صاحب قادری وجیہی مدظلہ العالی کی رہائش گاہ واقع محلہ انگوری باغ رامپور پر علماء کرام و معززین شہر اور اخبارات کے صحافی حضرات کی موجودگی میں ایک نشست دوپہر ۲ بجے منعقد ہوئی۔ جس میں حضرت قبلہ مفتی صاحب نے فرمایا کہ چونکہ اب میں کافی کمزور ہوگیا ہوں لہٰذا امام شہر کے عہدہ اور اس کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے امام جامع مسجد مولانا محمد ناصر خانصاحب قادری وجیہی کو منتخب کرتا ہوں آج کی تاریخ سے امام شہر کی جملہ ذمہ داریاں یہ ادا کریں گے۔ مفتی صاحب نے فرمایا کہ مولوی محمد ناصر خانصاحب علماء میں معزز ہر دل عزیز عالم ہیں نیز سماج ومعاشرہ کے مسائل کو بخوبی سمجھتے ہیں علمی اعتبار سے عوام الناس اور علماء کرام کی پسندیدہ شخصیت ہیں لہٰذا امام شہر کی جملہ ذمہ داریوں کو انشاء اللہ یہ بخوبی انجام دینگے۔ اس کے بعد حضرت مفتی اعظم رامپور نے خانوادۂ خطیب اعظم کے لائق وفائق نوجوان عالم دین مفتی محمد معارف اللہ خانصاحب وجیہی کو نائب مفتی دارالافتاء مدرسہ جامع العلوم فرقانیہ اور نائب مفتی شہر ضلع رامپور مقرر کرنے کا اعلان کیا۔ انھوں فرمایا کہ میں نے مولوی معارف اللہ خاں کے اندر فقہی سمجھ مسائل کے نکالنے میں ان کی دلچسپی اوران کے تحقیقی ذہن کو دیکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا ہے اس مبارک محفل میں نواسہ خطیب اعظم ڈاکٹر شعائر اللہ خان صاحب وجیہی، بین الاقوامی شاعر جناب اظہر عنایتی صاحب، مشہور ومعروف شاعر جناب سید شکیل غوث صاحب، نامور ادبی شخصیت ڈاکٹر جاوید نسیمی صاحب، جناب طاہر وارثی صاحب، جناب اصطفیٰ علی خاں بلو صاحب، ڈاکٹر شعیب رضا خاں وارثی ڈائریکٹر (اردو) نیشنل اوپن اسکول انڈیا، جناب مرسلین قریشی ایڈوکیٹ، ڈاکٹر حماد الرحمن خاں، جناب ساجد علی خاں عبد الوہاب خان عرف فیضان صاحب (امام جامع مسجد رامپور)، مولانا اعتصام اللہ خاں صاحب (امام جامع مسجد رامپور)، مولوی مکارم اللہ خانصاحب وجیہی، ممتاز ماہر تعلیم جناب ذوالفقار علی صاحب صدیقی (ڈائریکٹر فہد کوچنگ سینٹر)، جناب شارق اللہ خانصاحب ایڈوکیٹ، الحاج عبد الغفار خاں نوید صاحب، حضرت قبلہ مفتی محبوب علی صاحب کے صاحبزادہ گرامی ڈاکٹر مولوی ظفر علی انجم عرف سعود صاحب آف امریکہ، مولوی نواب جان صاحب فرقاً، حافظ اسد علی خاں صاحب، فیض علی، عرفان صاحب، مسعود علی صاحب شمسی اور احسن مسعود شمسی نے شرکت فرمائی۔ آخر میں عالم اسلام کے امن وسکون اور مولانا محمد ناصر خانصاحب اور مفتی محمد معارف اللہ خانصاحب وجیہی کو اپنی اپنی ذمہ داریاں بخوبی نبھانے کے لئے حضرت قبلہ مفتی محبوب علی صاحب وجیہی نے دعا فرمائی۔ اس پروگرام کی صحافی اور میڈیا کے حضرات نے اچھی طرح کوریج کی۔

یوکرین جنگ: ہندروس کو مالی امداد فراہم کررہا ہے: امریکہ

واشنگٹن: امریکہ نے ایک بار پھر روس یوکرین جنگ میں ہندوستان کی جانب سے روس کو مالی امداد فراہم کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق یہ بات وائٹ ہاؤس کے ڈپٹی چیف آف اسٹاف اور صدر ٹرمپ کے اہم سیاسی مشیر اسٹیفن ملر نے امریکی نشریاتی ادارے کو انٹرویو دیتے ہوئی کہی۔ ایک سوال کے جواب میں اسٹیفن ملر نے ہندوستان پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ وہ روس سے تیل خرید کر یوکرین کے خلاف جاری جنگ میں اسے مالی معاونت فراہم کر رہا ہے۔ فوکس نیوز کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لوگ یہ حقیقت جان کر حیران رہ جائیں گے کہ روسی تیل کی خریداری میں ہندوستان عملی طور پر چین کے برابر ہے۔ امریکی صدر کے اہم سیاسی مشیر نے کہا کہ ٹرمپ کے ہندوستانی وزیراعظم مودی سے بہت اچھے تعلقات ہیں لیکن ہندوستان کا اس طرح روس سے تیل خرید کر اسے جنگ میں مالی امداد فراہم کرنا امریکہ کو ہرگز قابل قبول نہیں ہے۔

چیئرمین اور سی ای او ریلوے بورڈ نے سینٹرل اور ویسٹرن کے ریلوے پروجیکٹس پر اجلاس کیا

ممبئی: ریلوے بورڈ کے چیئرمین اور سی ای او اور حکومت ہند کے سابقہ پرنسپل سکریٹری ستیش کمار نے پیر 04 اگست 2025 کو چنتن، کانفرنس روم، چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس، ممبئی میں منعقدہ سینٹرل اور ویسٹرن ریلوے کے پروجیکٹس پر ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ سینٹرل ریلوے کے جنرل منیجر دھرم ویر مینا، ویسٹرن ریلوے کے جنرل منیجر وویک کمار گپتا، چیئرمین اور مینجنگ ڈائریکٹر، ممبئی ریلوے وکاس کارپوریشن (ایم آر وی سی) ولاس واڈیکر، وائس چیئرمین، ریل لینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (آر ایل ڈی اے) منوج گرگ، ایڈیشنل جنرل منیجرز، پرنسپل سینئر مینیجر، محکمہ ریلوے کے پرنسپل سینئر افسران، ڈویژن افسران، سینٹرل اور ویسٹرن ریلوے کے (ممبئی ڈویژن)، ریلوے بورڈ کے سینئر افسران اور ایم آر وی سی کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔ ستیش کمار نے ریلوے کے مختلف منصوبوں سے متعلق امور پر تبادلۂ خیال کیا۔ انہوں نے آرایل ڈی اے کے ذریعہ چلائے جارہے سی ایس ایم ٹی اسٹیشن کی تعمیر نو سے متعلق جاری کام کا بھی معائنہ کیا۔ ریلوے بورڈ کے چیئرمین اور سی ای او نے سنیچر، 02 اگست 2025 کو ویسٹرن ریلوے کے کھار اسٹیشن پر ایم آر وی سی کے ذریعہ اسٹیشن کی بہتری کے کام کا معائنہ کیا۔ اتوار 03 اگست 2025 کو ستیش کمار نے وندے بھارت ایکسپریس کے ذریعے سی ایس ایم ٹی سے ناسک کا سفر کیا اور 2027 میں ناسک میں منعقد ہونے والے سمہست کمبھ میلہ کی تیاریوں کے حصے کے طور پر کسبے سکنے، کھیرواڑی، اوڈھا، مہا گینکو، دیولالی اور ناسک اسٹیشنوں کا معائنہ کیا اور ناسک کے سرکاری افسران کے ساتھ ایک میٹنگ بھی ستیش کمار نے کی۔ شام کو گھاٹ کوپر اسٹیشن کا دورہ بھی کیا۔ سینٹرل ریلوے، ویسٹرن ریلوے اور ممبئی میٹروپولیٹن ریجن میں ترقیاتی کام انجام دینے والی مختلف ایجنسیوں کے ساتھ منعقدہ ایک مشترکہ میٹنگ میں، ستیش کمار نے تحفظ پر مکمل اور غیر متزلزل توجہ کا اعادہ کیا اور کھڑکی اور ہڈپسر اسٹیشنوں کی ریکارڈ مدت میں دوبارہ ترقی کے لیے سینٹرل ریلوے کی کوششوں کی تعریف کی۔ میٹنگ کا بنیادی محور مسافروں کے لیے اضافی ریل خدمات کے ساتھ صلاحیت میں اضافہ اور اختراعی حل اور جاری کاموں کی تیزی سے تکمیل کے ذریعے بہتر سہولیات کی فراہمی تھی۔ ستیش کمار نے میگا کوچنگ کمپلیکس کے کاموں کی پیشرفت اور میل ایکسپریس اور لوکل ٹرینوں دونوں کے لیے مسافروں کو لے جانے کی صلاحیت بڑھانے کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کی طرف آگے بڑھنے کے راستے اور اس میں ہندوستانی ریلوے کے تعاون کے بارے میں بھی ایک تفصیلی پیشکش کی گئی۔ ایم ایم آر خطہ میں 15 کوچ والی لوکل ٹرینوں کی توسیع جیسے فوری حل کا جائزہ لیا گیا اور انہیں تسلی بخش پایا گیا۔ ستیش کمار نے مسافروں کی مجموعی حفاظت اور سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے کاموں کی تیز رفتار اور بہترین تکمیل پر زور دیا۔ میڈیا سے ایک مختصر گفتگو کے دوران، ستیش کمار نے سی ایس ایم ٹی کی بحالی کے کام کی حالت کے بارے میں بات کی اور مسافروں کی حفاظت اور کام کے معیار پر مسلسل توجہ مرکوز کرنے کا اعادہ کیا۔ ریلوے بورڈ کے چیئرمین اور سی ای او ستیش کمار نے بھی آج جوگیشوری (اے ٹی) یارڈ کا معائنہ کیا۔ انہوں نے جوگیشوری (اے ٹی) میں نئے کوچنگ ٹرمینل کے جاری کرکے ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔

برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن، اڈانی الیکٹرسٹی اور اڈانی فاؤنڈیشن کے درمیان پروجیکٹ اتھان کے لائسنس سرٹیفکیٹ کی منتقلی

اسکولوں میں بنیادی خواندگی اور اعداد وشمار کو مضبوط بنانے کیلئے لاگو کیا جائے گا جس سے ۵ رلاکھ طلباء مستفید ہوں گے

ممبئی: برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن، اڈانی الیکٹرسٹی اور اڈانی فاؤنڈیشن کے درمیان، پروجیکٹ اتھان، نافذ کیا جارہا ہے جس کا مقصد برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے محکمہ تعلیم کے تحت چلنے والے اسکولوں میں طلباء کی بنیادی خواندگی اور عددی (ایف ایل این) کو مضبوط کرنا ہے۔ اس پروجیکٹ کے لیے لائسنس کا سرٹیفکیٹ آج (04 اگست، 2025) برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن اور اڈانی گروپ کے درمیان برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن ہیڈکوارٹر میں منتقل کیا گیا۔ اس موقع پر برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر بھوشن گگرانی، ایڈیشنل میونسپل کمشنر (مشرقی مضافات) ڈاکٹر امیت سینی، ڈپٹی کمشنر (تعلیم) پراچی جمبھیکر، اڈانی گروپ کے مینجنگ ڈائریکٹر کندرپ پٹیل، چیف ایگزیکٹو آفیسر رمیش شرما، شنائے شاہ، کپل سنگھ، ایودی سنگھ اور راجپوت سنگھ وغیرہ بھی موجود تھے۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن، اڈانی الیکٹرسٹی اور اڈانی فاؤنڈیشن کے درمیان تعلیم پر مبنی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت پروجیکٹ اتھان، 2021 سے لاگو کیا جارہا ہے۔ مرکزی حکومت کے نپن بھارت مشن، کے مطابق، یہ پروجیکٹ قومی تعلیمی پالیسی (2020) کے بنیادی اصولوں کو شامل کرتا ہے۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے محکمہ تعلیم نے جنوری-اپریل 2025 میں کلاس II کے تمام 31,000 طلباء کے ساتھ ایک پائلٹ پروجیکٹ نافذ کیا۔ اس سے طلباء کی تعلیم میں نمایاں ترقی ہوئی ہے۔ اس تناظر میں پروجیکٹ کو اب تین تعلیمی سیشنز (2025-26 سے 2027-28 تک) اور پہلی جماعت سے چوتھی جماعت کے تمام طلباء کے لیے بڑھا دیا گیا ہے۔ اس سے برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے 947 اسکولوں میں پہلی سے چوتھی جماعت کے تقریباً 1.5 لاکھ طلباء کو فائدہ ہوگا۔ یہ ملک میں اتنے بڑے پیمانے پر لاگو کیے جانے والے منصوبوں میں سے ایک ہے۔ اس کے تحت بنیادی خواندگی اور اعداد وشمار (ایف ایل این) کو مضبوط بنانے پر زور دیا جائے گا، جو طلباء کے تعلیمی سفر کا ایک اہم جزو ہے۔ اس کے لیے اسکولوں میں کل 316 تربیت یافتہ اتھان اسسٹنٹ خواتین کی تقرری کی جائے گی۔ یہ تمام اتھان اسسٹنٹ متعلقہ اسکولوں کے اساتذہ کو ان طلباء کو تعلیم کے مرکزی دھارے میں لانے میں مدد کریں گے جو باقاعدگی سے اسکول نہیں آتے، تعلیم میں زیادہ دلچسپی نہیں رکھتے یا جن کی ذہنی سطح کم ہے۔ اس میں طلباء کی روزانہ کی تشخیص، طلباء پر مبنی مطالعہ وغیرہ بھی شامل ہوں گے۔ نیز دسویں جماعت کے طلباء کو معیاری ترقی کو یقینی بنانے کے لئے پریکٹس کا مواد بھی فراہم کیا جائے گا۔ اڈانی الیکٹرسٹی اور اڈانی فاؤنڈیشن نے اس پروجیکٹ کی پوری مالی لاگت کی ذمہ داری لی ہے۔ جبکہ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کا محکمہ تعلیم اس پراجیکٹ کے نفاذ کے لیے ضروری سہولیات فراہم کرے گا۔

سب سے زیادہ روزگار کے معاملے میں ۵ رریاستوں میں گجرات شامل نہیں

احمد آباد (حبیب شیخ) مہارت پر مبنی سب سے زیادہ روزگار کی صلاحیت رکھنے والی ملک کی ٹاپ 5 ریاستوں میں گجرات شامل نہیں، روزگار کی صلاحیت میں گجرات 62 فیصد کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے جبکہ روزگار کی صلاحیت رکھنے والے شہروں میں 63.60 فیصد کے ساتھ احمد آباد 10 ویں نمبر پر ہے۔ یہ بات انڈیا اسکل رپورٹ 2025 میں سامنے آئی ہے، ایک طرح سے اسکل ڈیولپمنٹ کے نام پر کیے گئے بڑے بڑے دعووں کا سرکاری بلبلہ پھٹ جانے کی تصویر سامنے آئی ہے۔ پورے ملک کے نوجوانوں، طلباء میں علم، مہارت، قابلیت، رویے کے اجزاء، مہارت کا فرق، معیاروں کے ساتھ سائنسی نقطہ نظر سے 11 مختلف شعبوں کی انڈیا اسکل رپورٹ 2025 میں اسکل ڈیولپمنٹ، روزگار کی صلاحیت سمیت نمبر 1 کی بات کی گئی ہے، حالانکہ اسکل انڈیا-2025 میں جاری رپورٹ میں نوجوانوں کے لیے روزگار کی صلاحیت میں ملک کی ٹاپ 5 ریاستوں میں بھی گجرات کا شمار نہیں ہوتا۔ رپورٹ میں طلباء کی دلچسپی، نوکری دینے والے کی ضرورت، کمیونیکیشن اسکل سمیت دیگر باتوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ریاست میں نوجوانوں کو روزگار میں کم تنخواہ مل رہی ہے۔ روزگار کی۔ زیادہ روزگار کی صلاحیت والی ٹاپ 5 ریاستیں- شہر مہاراشٹر- 84.00% پونے (مہاراشٹر)- 78.32% دہلی- 78.00% بنگلور (کرناٹک)- 76.48% کرناٹک- 75.00% ممبئی (مہاراشٹر)- 72.45% آندھرا پردیش- 72.00% نئی دہلی- 70.22% کیرالہ- 71.00% تھریسور- 72.15% صلاحیت میں گجرات 62% کے ساتھ 8 ویں نمبر پر ہے۔ روزگار کی صلاحیت رکھنے والے شہروں میں 60.63% کے ساتھ احمد آباد 10 ویں نمبر پر ہے۔ ادھر کانگریس نے رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ بی جے پی حکومت کی بڑی صنعتوں کو مدد دینے کی پالیسی کی وجہ سے ریاست کی شناخت بن چکی چھوٹی صنعتوں کو تالے لگ رہے ہیں۔ جی آئی ڈی سی میں 50 فیصد صنعتیں وجود کے لیے جدوجہد کر رہی ہیں۔ پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا، جن شکشا سنستھان، دین دیال اپادھیائے گرامین کوشل یوجنا، مکھیہ منتری بھویشیا لکشی کوشل وکاس یوجنا، کوشل یونیورسٹی سمیت دیگر منصوبوں کے بعد بھی گجرات بینکنگ، فنانس، سروس، انشورنس، بی او پی، کے پی او۔ شعبہ تعلیم میں کلاس 9-12 کی تبادلے کی ایک فہرست ہوسکتی ہے یا نہیں؟ کیا یہ سچ ہے؟ مہارت پر مبنی سب سے زیادہ روزگار کی صلاحیت رکھنے والی ملک کی ٹاپ 5 ریاستوں میں گجرات شامل نہیں، روزگار کی صلاحیت میں گجرات 62 فیصد کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے جبکہ روزگار کی صلاحیت رکھنے والے شہروں میں 63.60 فیصد کے ساتھ احمد آباد 10 ویں نمبر پر ہے۔ یہ بات انڈیا اسکل رپورٹ 2025 میں سامنے آئی ہے، ایک طرح سے اسکل ڈیولپمنٹ کے نام پر کیے گئے بڑے بڑے دعووں کا سرکاری بلبلہ پھٹ جانے کی تصویر سامنے آئی ہے۔ پورے ملک کے نوجوانوں، طلباء میں علم، مہارت، قابلیت، رویے کے اجزاء، مہارت کا فرق، معیاروں کے ساتھ سائنسی نقطہ نظر سے 11 مختلف شعبوں کی انڈیا اسکل رپورٹ 2025 میں اسکل ڈیولپمنٹ، روزگار کی صلاحیت سمیت نمبر 1 کی بات کی گئی ہے، حالانکہ اسکل انڈیا-2025 میں جاری رپورٹ میں نوجوانوں کے لیے روزگار کی صلاحیت میں ملک کی ٹاپ 5 ریاستوں میں بھی گجرات کا شمار نہیں ہوتا۔ رپورٹ میں طلباء کی دلچسپی، نوکری دینے والے کی ضرورت، کمیونیکیشن اسکل سمیت دیگر باتوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ریاست میں نوجوانوں کو روزگار میں کم تنخواہ مل رہی ہے۔ روزگار کی زیادہ روزگار کی صلاحیت والی ٹاپ 5 ریاستیں- شہر مہاراشٹر- 84.00% پونے (مہاراشٹر)- 78.32% دہلی- 78.00% بنگلور (کرناٹک)- 76.48% کرناٹک- 75.00% ممبئی (مہاراشٹر)- 72.45% آندھرا پردیش- 72.00% نئی دہلی- 70.22% کیرالہ- 71.00% تھریسور- 72.15% صلاحیت میں گجرات 62% کے ساتھ 8 ویں نمبر پر ہے۔ روزگار کی صلاحیت رکھنے والے شہروں میں 60.63% کے ساتھ احمد آباد 10 ویں نمبر پر ہے۔ ادھر کانگریس نے رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ بی جے پی حکومت کی بڑی صنعتوں کو مدد دینے کی پالیسی کی وجہ سے ریاست کی شناخت بن چکی چھوٹی صنعتوں کو تالے لگ رہے ہیں۔ جی آئی ڈی سی میں 50 فیصد صنعتیں وجود کے لیے جدوجہد کر رہی ہیں۔ پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا، جن شکشا سنستھان، دین دیال اپادھیائے گرامین کوشل یوجنا، مکھیہ منتری بھویشیا لکشی کوشل وکاس یوجنا، کوشل یونیورسٹی سمیت دیگر منصوبوں کے بعد بھی گجرات بینکنگ، فنانس، سروس، انشورنس، بی او پی، کے پی او۔ شعبہ تعلیم میں کلاس 9-12 کی تبادلے کی ایک فہرست ہوسکتی ہے یا نہیں؟ کیا یہ سچ ہے؟

ممبئی بی جے پی اقلیتی محاذ نے ایڈوکیٹ اجول نکم کو راجیہ سبھا کیلئے نامزدگی پر مبارکباد پیش کی

ممبئی: مشہور وکیل اجول نکم کو حال ہی میں راجیہ سبھا کے لیے نامزد کیا گیا تھا۔ اس تناظر کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ممبئی بی جے پی اقلیتی مورچہ کے صدر وسیم خان کی قیادت میں ایک بی جے پی لیڈر نے پارٹی کے نئے رکن کے انتخاب کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ کارکنوں نے پدم شری ایوارڈ یافتہ ایڈوکیٹ اجول نکم سے ملاقات کی، جنھوں نے خود کو قوم کے لیے وقف کر دیا ہے، اور انہیں راجیہ سبھا کے لیے نامزد کیے جانے پر مبارکباد دی۔ اس موقع پر ممبئی بی جے پی اقلیتی مورچہ کے جنرل سکریٹری اگنیلو فرنانڈس اور بی جے پی اقلیتی مورچہ ممبئی کے نائب صدر مولانا عبدالباری خان، نارتھ ویسٹ ڈسٹرکٹ بی جے پی اقلیتی مورچہ کے صدر حسین پٹھان، چندیولی اسمبلی وارڈ نمبر ۱۵۸ رکے صدر انکیت نکم، ہریندر سنگھ، بشیر خان، عادل خان، سنجے موریہ، ششی موریہ، شاہنواز پٹھان سمیت اقلیتی محاذ کے کئی لوگ موجود تھے۔ ایڈوکیٹ اجول نکم کو مبارکباد وسیم خان نے کہا کہ اس ملک کے ایوان بالا میں نکم صاحب جیسا قابل شخص کا ہونا بہت ضروری ہے۔

پریس کلب آف انڈیا میں منعقد آل انڈیا علماء بورڈ کا ۲ رروزہ قومی کنونشن

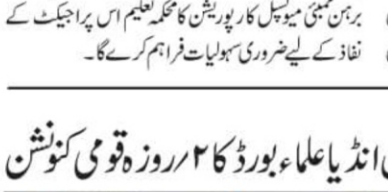

دہلی: (پریس ریلیز) اس منعقدہ کنونشن میں ملک کی مختلف ریاستوں سے علمائے کرام، ماہرین تعلیم، ڈاکٹرز، وکلاء اور سیاسی و سماجی شخصیات نے شرکت کی، اپنے اپنے شعبوں میں نمائندہ کے طور پر خدمات انجام دینے والے چند اہم لوگوں کو ایوارڈز و اعزاز سے نوازا گیا، جن میں سیاست میں راجیہ سبھا ایم پی سنجے سنگھ، تعلیم میں بلبل ہند کی پرنسپل شبانہ خان اور اسلامی تعلیم میں دیوبند سے دارالعلوم مدنی کے قاری ولی اللہ امینی، سوشل میڈیا کیلئے نوجوان محمد ریحان علی کو بورڈ نے ایوارڈ دے کر نوازا، اس کے کنوینر چیف قاضی مفتی طاہر حسین مظاہری تھے، اور اس کی نظامت مولانا مہندی حسن قاسمی نے کی، بورڈ کے قومی جنرل سکریٹری علامہ بنی حسنی نے بورڈ کی ایگزیکٹو کو ایک بیان دیا جس میں انہوں نے ملک بھر سے جیلوں میں بند بے گناہ افراد کی رہائی کیلئے قانونی مدد فراہم کرنے کا خصوصی طور پر ذکر کیا جس میں سید عرش اعلی فریدی اور ایڈوکیٹ امجد خان کے کام کو سراہا گیا اور تعلیم کے لیے کام کرنے والوں کو ایوارڈز سے نوازا گیا پرنسپل ناز خان، خزانچی سعید خان اور رئیس خان، اشتیاق سرودیگر نے ایم پی سنجے سنگھ اور یوپی ایم ایل اے شیدہ خاتون جی سے ایوارڈ وصول کیا بورڈ کے ترجمان بادشاہ خان نے بہار قانون ساز اسمبلی اور مہاراشٹر میونسپل انتخابات کے لیے صاف ستھرے اور اچھے سماجی کارکن امیدواروں کو تلاش کرنے کی ذمہ داری کا اعلان کیا کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے بورڈ کے قومی نائب صدر امجد خان نے کہا کہ ہم معصوم لوگوں کی ذمہ داری سے آزاد ہیں، اس کی رہائی کے لیے اور معاشرے میں سیاسی بیداری کی مہمات چلاتے رہیں گے، اور ملت ٹائمز کے سی ای او شمس تبریز قاسمی نے بھی اپنے بیان میں کہا کہ ہر فرد کے لیے تعلیم حاصل کرنا بہت ضروری ہے اور افواہوں پر توجہ نہ دی جائے، سپریم کورٹ کی مشہور ایڈووکیٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق سیکرٹری روہت پانڈے نے ہندوستان کے شہریوں کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ ظالموں کے خلاف صرف علمائے کرام ہی آواز اٹھائیں گے، کیا ہم شہریوں کی کوئی ذمہ داری نہیں؟ مولانا نوشاد احمد صدیقی کو بورڈ کا قومی صدر اور حافظ سرتاج نواز کو یوتھ صدر بنانے کی منظوری دی گئی، جے پور سے حاجی نعیم قریشی اور آگرہ سے صحافی اظہر عمری اور مہاراشٹر کے ایڈیٹر توفیق عمری اور گجرات کے مصطفیٰ کھوڈا نے شرکت کی، گجرات کی حج کمیٹی کے چیئرمین اقبال میاں نے کہا کہ ہمیں علماء بورڈ سے چیئرمین شپ ملی ہے اور ہم نے اپنی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے گجرات حج کمیٹی کو نمبر ا ربنا دیا ہے، اسی طرح صدر محترم مولانا نوشاد احمد صدیقی نے ہندوستانی مسلمانوں سے اپیل کی کہ شادی میں فضول اخراجات سے بچیں، اور علماء سے کہا کہ جس شادی میں فضول خرچی ہو اس سے ہم اپنی دوری بنا کے رکھیں، اس تجویز پر نعیم قریشی ودیگر نے اپنی تائید پیش کی، ایم پی سنجے سنگھ نے کہا کہ تمام طبقوں کے لوگوں کے لیے تعلیم ضروری ہے اور اس کے ساتھ تاریخ کا مطالعہ کرنا بھی بہت ضروری ہے۔